SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES

TAMIR-E-SIASAT تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444

Tameerurdu@gmail.com

ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 | Vol:07 / Issue : 344 Tuesday 10th December 2024 / Rs.2 / Pages: 4 | www.dailytameer.com

جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۴۴ مورخہ ۱۰/دسمبر ۲۰۲۴ء، بروز منگل، ۸/جمادی الآخر ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲/روپے، صفحات: ۴

بیڑ کے شرور میں کنیف ناتھ کا مندر نہیں بلکہ بابا رمضان کی درگاہ: سپریم کورٹ کا موقف

سپریم کورٹ نے بامبے ہائی کورٹ کی اورنگ آباد بنچ کا فیصلہ برقرار رکھا

اورنگ آباد ۔) پریس ریلیز(سپریم کورٹ کے جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس اروند کمار نے اس درخواست کو مسترد کر دیا جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ درگاہ بابا رمضان، مسجد اور قبرستان کوئی وقف ادارہ نہیں بلکہ کانف ناتھ مندر (کانو با دیو (ہے۔ عدالت نے مہاراشٹر وقف ٹریبونل اور اورنگ آباد بینچ کے فیصلے کی توثیق کی، جس میں اس مذہبی مقام کو وقف ادارہ قرار دیا گیا تھا۔ اس کیس میں متولی اور وقف ادارے کی طرف سے ایڈوکیٹ آن ریکارڈ ارشاد حنیف اور اورنگ آباد کے ایڈووکیٹ سعید شیخ نے دلائل پیش کیے۔ 2004 میں درگاہ بابا رمضان، مسجد اور قبرستان، شیراپور (گٹ ،) تعلقہ شیرورکسر، ضلع بیڑ کے متولی/ انعامدار شیخ رحیم الدین کتھادو نے مہاراشٹر وقف ٹریبونل، اورنگ آباد میں ایک دعویٰ دائر کیا تھا۔ اس دعوے میں انہوں نے وقف کی ملکیت کو تسلیم کرنے اور مستقل روک تھام کا حکم حاصل کرنے کی درخواست کی تھی۔ دعوے میں کہا گیا تھا کہ مذکورہ درگاہ، مسجد اور قبرستان صدیوں سے موجود ہیں اور اس وقف ادارے کی خدمت ان کے خاندان کی نسل در نسل ہوتی رہی ہے۔ وقف ادارے کی خدمت کے لیے سروے نمبر 22 اور) 25 نئے گروپ نمبر 101A اور (101B میں کل 161 ایکڑ اور 23 گنٹھے زمین "مشروط خدمت انعام" کے طور پر دی گئی تھی۔ اس کی دستاویزات 1342) 33-1932 فصلی (سے موجود ہیں۔ مزید یہ کہ اس زمین کی 1978 کے مہاراشٹر حکومت کے وقف گزٹ اور دیگر محصولاتی ریکارڈ میں بھی

اندراج ہے۔ تاہم، کسی بھی بنیاد کے بغیر، 17.07.1957 کو محصولات کے ریکارڈ میں ترمیم کرتے ہوئے وقف ادارے کے انعامدار کا نام حذف کر دیا گیا اور اسے غیر قانونی طور پر کانف ناتھ مندر کے طور پر درج کر دیا گیا۔ اس غیر قانونی اندراج کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، مدعا علیہ بہان نارائن گٹ اور دیگر نے وقف ادارے کے انتظام میں رکاوٹ ڈالی اور وقف املاک پر قبضہ کرنے کی کوشش کی۔ اس معاملے میں مدعا علیہ کی جانب سے بھی دلائل پیش کیے گئے، لیکن تمام شہادتوں اور شواہد کے معائنہ کے بعد 31.03.2012 کو ٹریبونل نے انعامدار کے دعوے کو منظور کرتے ہوئے اس املاک کو وقف قرار دیا اور مدعا علیہ کو مستقل روک تھام کا حکم جاری کیا۔ مدعا علیہان نے اس فیصلے کو بمبئی ہائی کورٹ کے اورنگ آباد بینچ میں چیلنج کیا، لیکن 09.04.2014 کو جسٹس ٹی وی نلاواڈے نے تفصیلی فیصلہ جاری کرتے ہوئے ٹریبونل کے وقف کے حق میں دیے گئے فیصلے کو برقرار رکھا۔ اس کے بعد، مندر کے فریق نے سپریم کورٹ میں ایک درخواست دائر کر کے دوبارہ چیلنج کیا۔ تاہم، وقف ادارے کی طرف سے ایڈووکیٹ ارشاد حنیف اور ایڈووکیٹ سعید شیخ کے پیش کردہ دلائل اور تمام شواہد کے تفصیلی جائزے کے بعد، سپریم کورٹ نے نوٹ کیا کہ درخواست میں سابقہ فیصلوں میں مداخلت کا کوئی جواز نہیں ہے۔ سپریم کورٹ نے مندر فریق کی درخواست کو مسترد کر دیا۔ اس معاملے میں درگاہ بابا رمضان، مسجد اور قبرستان کی جانب سے ایڈووکیٹ ارشاد حنیف اور ایڈووکیٹ سعید شیخ نے مقدمہ لڑا۔

نوجوان سرپنچ کا اغوا اور قتل بیڑ کی بہار جیسی صورتحال کو ظاہر کرتا ہے، ایم پی بجارنگ سوناونے

بیڑ (نامہ نگار)) بیڑ ضلع کے کیج تعلقہ میں سرپنچ سنتوش دیشمکھ کو گاڑی میں اغوا کر کے قتل کرنے کا واقعہ انتہائی افسوسناک اور دل دہلا دینے والا ہے، ایم پی بجارنگ سوناونے نے کہا۔ ہوا سے بجلی پیدا کرنے والے منصوبے wind mill پون ارجا سے متعلق بھتہ خوری کے معاملے میں ہونے والے قتل پر بات کرتے ہوئے انہوں نے اس جرم کے پیچھے کون ہے، اس کی تحقیقات کی ضرورت پر زور دیا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ بیڑ ضلع میں windmill کی ٹھیکیداری کو لیکر غنڈہ بڑھ گئی کسانوں کے ساتھ عام آدمی بھی اس کا شکار ہے لیکن پولیس خاموش تماشائی ہے انہوں نے قانون نافذ کرنے والے اداروں پر تنقید کرتے ہوئے کہا، "اگر بیڑ کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس فون نہیں اٹھا رہے ہیں، تو یہ ایک سنگین مسئلہ ہے۔" ایم پی سوناونے نے یہ بھی اعلان کیا کہ وہ اس معاملے کو لوک سبھا میں اٹھائیں گے، اور کہا کہ یہ قتل بیڑ پولیس نظام کی کارکردگی پر سنگین سوالات اٹھاتا ہے۔ ایک ویڈیو بیان میں، ایم پی بجارنگ سوناونے نے علاقے میں قانون اور نظم و نسق کی صورتحال پر اپنی ناراضگی کا اظہار کیا۔

سرپنچ کے شوہر کا قتل، مساجوگ میں کشیدگی!

"9 دسمبر 2024 کج ۔تعلقہ کیج کے مساجوگ علاقے میں سرپنچ کے شوہر سنتوش دیشمکھ کے قتل نے علاقے میں ہلچل مچا دی ہے۔ اس واقعے کے بعد دیہاتیوں نے سڑکوں کو بند کر دیا ہے اور ملزم کی گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔ اس واقعے کی وجہ سے مساجوگ میں کشیدہ حالات پیدا ہو گئے ہیں۔ سنتوش دیشمکھ اور ان کا ڈرائیور اپنی گاڑی میں مساجوگ کی طرف جا رہے تھے۔ جب وہ ڈونگاؤں پہنچے تو دو افراد نے ان کی گاڑی کو روک کر اسے نقصان پہنچایا اور مبینہ طور پر سنتوش دیشمکھ کو اغوا کر لیا۔ اس واقعے کی شکایت کیج پولیس اسٹیشن میں درج کرائی گئی۔ تاہم، چند گھنٹوں بعد سنتوش دیشمکھ کی لاش بورگاؤں ۔دہیواڑی روڈ کے قریب ملی، جس نے علاقے میں ہنگامہ برپا کر دیا۔ لاش ملنے کے بعد دیہاتیوں نے احتجاج کیا اور سڑکوں کو بند کر دیا۔ پولیس نے مداخلت کی ہے اور تحقیقات جاری ہیں۔

اپوزیشن کے عہدہ کے لیے اراکین کی تعداد کوئی مسئلہ نہیں: نانا پٹولے

ممبئی 9 / دسمبر (اسٹاف رپورٹر) نانا پٹولے نے کہا کہ مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کی ایک طویل روایت ہے۔ اکثر، جب کانگریس کے پاس بھاری اکثریت تھی، تب بھی اس وقت اپوزیشن جماعتوں کے ارکان کی تعداد کو مدنظر رکھے بغیر اپوزیشن لیڈر کا عہدہ دیا جاتا تھا۔ اس روایت کو ذہن میں رکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کے ساتھ ہوئی بات چیت میں اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ مہا کاس اگھاڑی کو دینے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ حکومت بھی اس پر مثبت ہے اور ہمیں امید ہے کہ ناگپور اجلاس میں اپوزیشن لیڈر کا انتخاب ہو جائے گا۔

الہ آباد ہائی کورٹ کے موجودہ جج کی وی ایچ پی کے پروگرام میں شرکت، مسلمانوں کے خلاف زہرافشانی

'کٹھ ملّا' یہ ملک ہندو نظریات کے مطابق چلے گا' کثرت ازدواج کو نشانہ بنایا

الہ آباد: (ایجنسی) عدلیہ کی غیر جانبداری کو مشکوک کرتے ہوئے اتوار کو الہ آباد ہائی کورٹ کے موجودہ جج، جسٹس شیکھر یادو نے نہ صرف وی ایچ پی کے ایک پروگرام میں شرکت کی بلکہ مسلمانوں کیلئے ''کٹھ ملّا'' جیسی تضحیک آمیز اصلاحات کا استعمال کرتے ہوئے انہیں ''ملک کیلئے'' خطرہ قرار دیا۔ الہ آباد میں وی ایچ پی کے ''لیگل سیل'' کے ذریعہ منعقدہ پروگرام میں ''یونیفارم سول کوڈ: آئینی ضرورت'' کے موضوع پر لیکچر دیتے ہوئے جسٹس شیکھر یادو نے عدالتی اخلاقیات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے کہا کہ ''مجھے یہ کہنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہے کہ یہ ہندوستان ہے، یہ ملک ہندوستان میں رہنے والے اکثریتی فرقے کی خواہشات کے مطابق چلے گا۔ یہی قانون ہے۔ آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ میں ہائی کورٹ کا جج ہونے کے باوجود یہ کہہ رہا ہوں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''قانون درحقیقت اکثریت کے مطابق ہی کام کرتا ہے۔ اسے خاندان یا سماج کے تناظر میں دیکھیں... صرف وہی قابل قبول ہوگا جو اکثریت کیلئے فائدہ مند اور ان کی خوشی کا باعث ہوگا۔'' جسٹس شیکھر یادو نے نفرت پھیلانے والے کسی بھگوا لیڈر جیسا لب ولہجہ اختیار کرتے ہوئے مسلمانوں پر شدت پسندی کا الزام عائد کیا اور کہا کہ ''لیکن یہ جو کٹھ ملا ہیں... یہ صحیح لفظ نہیں ہے... لیکن کہنے میں کوئی پرہیز نہیں ہے، کیوں کہ وہ ملک کیلئے بُرے ہیں... نقصاندہ ہیں... ملک کے خلاف اور عوام کو بھڑکانے والے لوگ ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ملک کو آگے نہیں بڑھنے دینا چاہتے، ان سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ایک سماج میں تو بچوں کو رحم دلی اور عدم تشدد کی تعلیم دی جاتی ہے اور اس کے لوگ بڑے ہو کر متحمل ہوتے ہیں جبکہ دوسرے سماج کے بچوں سے تحمل کی امید کرنا بھی مشکل ہے خاص طور سے تب جب وہ اپنی آنکھوں کے سامنے جانوروں کو ذبح ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ ''دوسرے سماج'' سے جسٹس یادو کی مراد واضح طور پر مسلمان تھے۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر ہندوؤں میں چھوا چھوت، ستی اور جوہر کو ممنوع کیا گیا تو مسلمانوں کو اب بھی کثرت ازدواج کی اجازت کیوں ہے۔ الہ آباد ہائی کورٹ کے سٹنگ جج نے مسلمانوں میں ایک سے زائد شادیوں کی شرعی اجازت کو نا قابل قبول قرار دیا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں یہ کہہ کر بھگوا پروپیگنڈہ کی تائید کی کہ شاستروں اور ویدوں میں خواتین کو دیوی کا درجہ دیا جاتا ہے جبکہ ایک سماج ایسا ہے جو ایک سے زائد بیوی رکھنے کے حق کا دعویٰ کرتا ہے پھر حلالہ اور ۳ طلاق پر عمل کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''آپ اُس عورت کی توہین نہیں کر سکتے جسے شاستروں اور ویدوں میں دیوی کا درجہ دیا گیا ہے، آپ بیویوں کے حق کا دعویٰ اور پھر حلالہ اور ٹرپل طلاق پر عمل نہیں کر سکتے۔ تم کہتے ہو کہ تمہیں ۳ طلاق کہنے کا حق ہے مگر خواتین کو خرچ نہیں دوگے۔'' یوسی سی کی وکالت کرتے ہوئے ہائی کورٹ کے جج نے کہا کہ ''یہ حق نہیں چلے گا۔''

راہل نارویکر بلا مقابلہ اسپیکر کیلئے منتخب

دویندر فڈنویس نے اسمبلی و کونسل کے دونوں ایوانوں میں اکثریت ثابت کردی، تحریک اعتماد صوتی ووٹوں سے منظور

ممبئی 9 / دسمبر (عزیز اعجاز) 15 / ویں مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر کیلئے آج ایڈوکیٹ راہل نارویکر کو بلا مقابلہ منتخب کر لیا گیا۔ قبل ازیں وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے سینیئر ایم ایل اے راہل نارویکر کو قانون ساز اسمبلی کا اسپیکر بنانے کی تجویز پیش کی۔ جس کی تائید انیل پاٹل، آشیش شیلار، چندرکانت پاٹل نے کی۔ بعد ازیں عارضی اسپیکر کالی داس کولمبکر نے اعلان کیا کہ اسمبلی اسپیکر کے عہدے کے لیے راہول نارویکر کی تجویز کو منظوری دے دی گئی ہے۔ راہول نارویکر کے منتخب ہونے کے بعد، وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس، نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار، اراکین اسمبلی چندر شیکھر باونکولے، نانا پٹولے، جینت پاٹل، نتن راوت نے انہیں احترام کے ساتھ اسپیکر کی نشست پر لے گئے۔ نئے اسپیکر کو دیویندر فڈنویس، ڈپٹی وزیر اعلیٰ یکناتھ شندے اور اجیت پوار سمیت دیگر پارٹی لیڈران اپنی تقاریر میں راہول نارویکر کو مبارکباد پیش کی۔

اسمبلی اسپیکر کی مبارکباد کی تحریک پر اظہار خیال کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے کہا کہ نارویکر 1960 / میں ریاست مہاراشٹر کی تشکیل کے بعد سے دوبارہ منتخب ہونے والے ایوان زیریں کے دوسرے رکن ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 1960 / میں مہاراشٹر کے قیام کے بعد سے بالا صاحب بھردے واحد اسمبلی اسپیکر تھے جو دوبارہ منتخب ہوئے۔ بھاردے کے بعد نارویکر اعزاز حاصل کرنے والے اسمبلی کے دوسرے رکن ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ کنڈنمل فرودیا ایوان کے پہلے اسپیکر تھے جنہیں دوبارہ مقرر کیا گیا تھا، لیکن یہ بمبئی اسٹیٹ کے دور میں تھا اور سیاجی ایل سلم کو مہاراشٹر کے قیام سے پہلے اور اس کے وجود کے دوران اسمبلی کے اسپیکر کے طور پر منتخب کیا گیا تھا۔ ریاست واپس آنے کے بعد وہ دوبارہ منتخب ہو گئے۔ نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے کہا کہ ایڈوکیٹ راہل نارویکر ہر حلقہ کو انصاف فراہم کرتے ہوئے سماجی توازن کو برقرار رکھتے ہوئے اسمبلی کے معاملات کو چلانے کی مہارت رکھتے ہیں۔ انہیں مسلسل دوسری بار صدر بننے کا اعزاز حاصل ہوا ہے۔ ان کا نام مہاراشٹر اسمبلی کی تاریخ میں سنہری حرفوں سے لکھا جائے گا۔ اسمبلی اسپیکر کی مبارکبادی تحریک پر نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے کہا کہ مہاراشٹر مقننہ وہ ایوان ہے جو ملک کو ایک سمت دیتا ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ چونکہ ایوان کو ایک حساس اسپیکر ملا ہے اس لئے ان کی صدارت میں عوامی فلاح و بہبود اور موثر فیصلے کئے جائیں گے۔ آخر میں شیوسینا کے ایم ایل اے اودیہ سامنت اور دیگر اراکین کی طرف سے دیویندر فڈنویس کی زیر قیادت حکومت کے لئے پیش کردہ اعتماد کی تحریک کو صوتی ووٹ سے منظور کر لیا گیا۔

عیسائی اراکین پارلیمنٹ نے بشپس سے وقف بل پر مسلمانوں کی حمایت کرنے کا مطالبہ کیا

عیسائی اراکینِ پارلیمنٹ کے ایک گروپ نے کیتھولک بشپس کانفرنس آف انڈیا (سی بی سی آئی) پرزور دیا ہے کہ وہ وقف (ترمیمی) بل ۲۰۲۴ء معاملہ میں مسلمانوں کے ساتھ کھڑے ہوں۔ اراکینِ پارلیمنٹ نے چرچ پر اقلیتوں کے حقوق کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا جیسا کہ آئین میں درج ہے۔ منگل کو نئی دہلی میں سی بی سی آئی کی طرف سے بلائی گئی میٹنگ کے دوران عیسائی اراکینِ پارلیمنٹ نے اپنے مطالبات پیش کئے۔ سی بی سی آئی، جو ہندوستان میں بیشتر کیتھولک گرجا گھروں کی نمائندگی کرتا ہے، نے اس بل سے متعلق خدشات پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے سیشن کا اہتمام کیا۔ واضح رہے کہ وقف بل کو فی الحال اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کے لئے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کو بھیجا گیا ہے۔ میٹنگ میں شریک ایک رکن پارلیمنٹ نے ان خدشات کو اجاگر کیا کہ وقف ترمیمی بل، آئینی اصولوں کو مجروح کرتا ہے۔ میٹنگ میں چرچ پر زور دیا گیا کہ وہ جائیداد تنازعات کے معاملات کے باوجود بل کی مخالفت کرے، مثلاً، کیرالا اسٹیٹ وقف بورڈ نے منمبم، ایرناکولم میں ۴۰۴ء ۴ ایکڑ اراضی پر دعویٰ کیا ہے جہاں تقریباً ۶۰۰ عیسائی اور ہندو خاندان، کئی نسلوں سے آباد ہیں۔ ممبران پارلیمنٹ نے نفرت کا مقابلہ کرنے اور تمام اقلیتی برادریوں کے حقوق کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ملک میں مسلم مخالف جذبات کے خلاف ایک موقف اختیار کرنے پر بھی زور دیا۔ سی بی سی آئی کے صدر آرک بشپ اینڈریوز تھازتھ کی صدارت میں منعقدہ میٹنگ میں تمام سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے شرکت کی۔ حاضرین میں مرکزی وزیر مملکت برائے اقلیتی امور اور بی جے پی لیڈر جارج کورین، سی پی آئی (ایم) کے رکن پارلیمنٹ جان بریٹاس، ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ڈیرک اوبرائن، کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ہبی ایڈن اور ڈین کوریاکوس اور زورم پیپلز موومنٹ کے رکن پارلیمنٹ رچرڈ ونلالھمنگائیہا شامل تھے۔

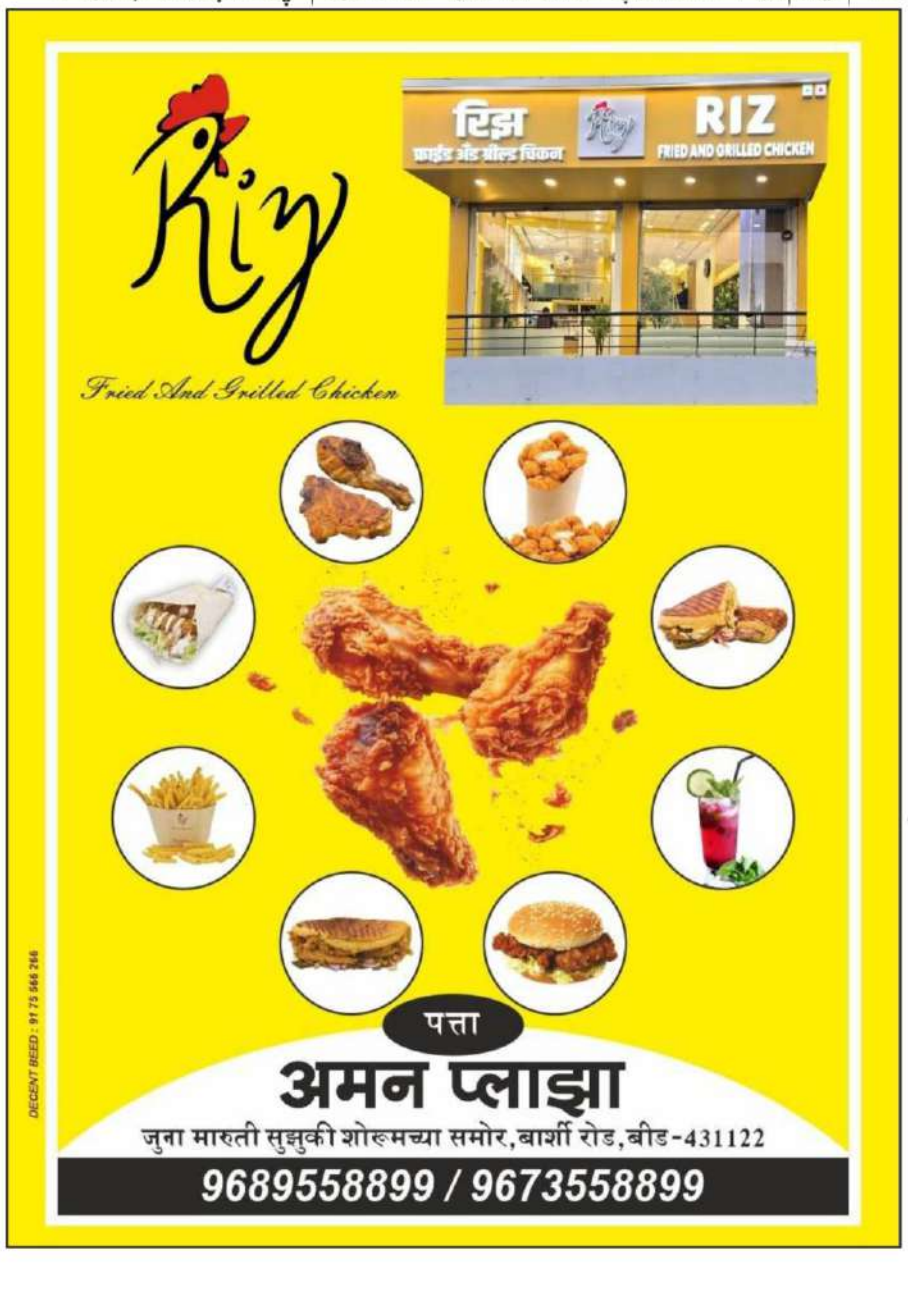

بیڑ میں 500 روپے کے بانڈز کی شدید قلت، 100 روپے کے بانڈز کی بھرمار!

یہ خوش انتظامی ہے یا انتقامی کارروائی؟ – ایس. ایم. یوسف

بیڑ (نمائندہ): شہر میں 500 روپے کے بانڈز کی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے، جس کی وجہ سے لوگوں کو سرکاری کاموں کے لیے 500 روپے کے بانڈز کی عدم دستیابی کے باعث 100 روپے کے پانچ بانڈز خریدنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ ان میں سے صرف ایک بانڈ کو دستاویزات کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، جبکہ باقی چار غیر ضروری طور پر خالی حالت میں کاغذات کے ساتھ منسلک کرنے پڑتے ہیں۔ اس صورتحال، جہاں ایک ہی بانڈ کافی ہے لیکن غیر ضروری اضافی بانڈز کی شرط عائد کی جا رہی ہے، نے عوام میں حکومت اور انتظامیہ کے خلاف شدید غصے اور ناراضگی کو جنم دیا ہے۔ صحافی ایس. ایم. یوسف نے ایک پریس ریلیز میں سوال کیا، "اگر 500 روپے کے بانڈز کافی تعداد میں چھاپے نہیں گئے تو ان کے لازمی استعمال پر زور کیوں دیا جا رہا ہے؟ یہ خوش انتظامی ہے یا انتقامی کارروائی؟" پریس ریلیز میں نشاندہی کی گئی کہ پہلے جب 100 روپے کا ایک بانڈ کافی ہوتا تھا، تو لوگوں کو اسٹامپ فروخت کرنے والوں سے ایک بانڈ حاصل کرنے کے لیے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ جو دستیاب ہوتے، وہ سرکاری قیمت سے زیادہ نرخوں پر خریدنے پر مجبور ہوتے۔ اب اچانک ایک ہی شخص کو پانچ 100 روپے کے بانڈز بڑی آسانی سے فراہم کیے جا رہے ہیں۔ یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں 100 روپے کے بانڈز کہاں سے اور کیسے آئے؟ پہلے ایک بانڈ کے لیے لوگوں کو اسٹامپ فروشوں کے چکر کاٹنے پڑتے تھے، لیکن اب حکومت کے 500 روپے کے بانڈز کو تمام کاموں کے لیے لازمی قرار دینے کے فیصلے کے بعد یہ پہلے سے چھپائے گئے 100 روپے کے بانڈز مارکیٹ میں بھرپور طریقے سے دستیاب ہو رہے ہیں۔ چونکہ 500 روپے کے بانڈز دستیاب نہیں ہیں، اس لیے لوگوں کو مجبوراً پانچ 100 روپے کے بانڈز استعمال کرنے پڑ رہے ہیں۔ اس صورتحال نے عوام میں حکومت اور اسٹامپ فروشوں دونوں کے خلاف غم و غصہ پیدا کر دیا ہے۔ بیڑ شہر میں عدالتوں، تحصیل دفاتر، اور

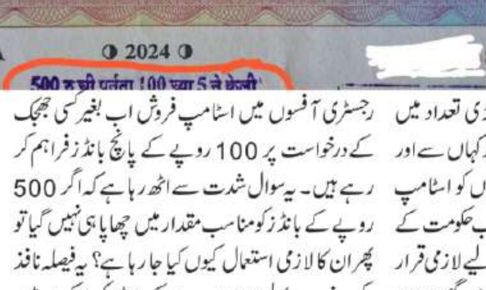

رجسٹری آفسوں میں اسٹامپ فروش اب بغیر کسی جھجک کے درخواست پر 100 روپے کے پانچ بانڈز فراہم کر رہے ہیں۔ یہ سوال شدت سے اٹھ رہا ہے کہ اگر 500 روپے کے بانڈز کو مناسب مقدار میں چھاپا ہی نہیں گیا تو پھر ان کا لازمی استعمال کیوں کیا جا رہا ہے؟ یہ فیصلہ نافذ کرنے سے پہلے 500 روپے کے بانڈز کو مارکیٹ میں دستیاب کیوں نہیں کیا گیا؟ اور اچانک 100 روپے کے بانڈز کی یہ کثیر تعداد کہاں اور کیسے سامنے آ گئی؟ پریس ریلیز میں یہ مطالبہ بھی کیا گیا کہ جب تک 500 روپے کے بانڈز اسٹامپ مارکیٹ میں مناسب تعداد میں دستیاب نہیں ہو جاتے، حکومت ان کے لازمی استعمال کو ختم کرے۔ اس کے بجائے، ہر کام کے لیے 100 روپے کے صرف ایک بانڈ کے استعمال کی اجازت دی جائے۔ اس وقت اسٹامپ فروش اضافی 100 روپے کے بانڈز پر "500 روپے کی تکمیل 100 کے پانچ بانڈز سے کی گئی" کا اسٹامپ لگا کر ان کی فروخت کر رہے ہیں۔ یہ عجیب و غریب صورتحال حکومتی نظام کی نااہلی کو نمایاں کر رہی ہے۔ اس ابتر صورتحال کو دیکھتے ہوئے، ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ حکومت کو اس حقیقت سے آگاہ کرے اور عوام کو درپیش ذہنی، جسمانی اور مالی پریشانیوں کو دور کرے۔ مزید برآں، بیڑ کے ایم پی بجارنگ سوناؤنے اور بیڑ اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے سندیپ شیر ساگر کو اسٹامپ مارکیٹ کے اس سنگین مسئلے پر توجہ دینی چاہیے اور اس کا حل نکالنا چاہیے۔ یہ پرزور اپیل صحافی ایس. ایم. یوسف نے اپنی پریس ریلیز کے ذریعے کی ہے۔

ممانی کا حج

انوار آس محمد

یہ ایک گورنمنٹ اسکول تھا، جس میں جماعت اول سے پنجم تک تعلیم دی جاتی تھی۔ یہ اسکول کل سات کمروں اور ایک چھوٹے سے میدان پر مشتمل تھا۔ پانچ کمرے بطور جماعت اور ایک ہیڈ ماسٹر کا کمرا تھا جہاں تمام اساتذہ کرام بیٹھا کرتے تھے۔ ساتواں کمرا ممانی کا تھا۔ ان کا اصلی نام تو نہ جانے کیا تھا، مگر ہم بچے انھیں ممانی کہا کرتے تھے۔

ممانی کا دنیا میں کوئی نہیں تھا۔ یہ اسکول کبھی ممانی کی ملکیت تھا۔ انھوں نے یہ اسکول حکومت پاکستان کو وقف کردیا تھا۔ ممانی جس کمرے میں رہتی تھیں، وہیں انھوں نے ایک کینٹین کھولی ہوئی تھی۔ وہ اپنے ہاتھوں سے بنائی ہوئی صاف ستھری چیزیں مثلاً سموسے، سینڈوچ، نمک پارے فروخت کیا کرتی تھیں۔ بس اسی میں ان کی گزر بسر ہوجاتی تھی۔

ان دنوں میں جماعت چہارم میں تھا۔

وہ بچوں سے بہت پیار کرتی تھیں، مگر جب بچے انھیں تنگ کرتے تھے وہ غصہ بھی دکھایا کرتی تھیں، لیکن ان کے غصے میں بھی شفقت ہوتی تھی۔ میں ممانی کے ہاتھ کے بنے ہوئے سموسے بہت شوق سے کھایا کرتا تھا۔ وہ ہمیں بھی پاکستان سے محبت کا درس دیا کرتی تھیں۔ ہمیں لڑائی جھگڑے سے روکا کرتی تھیں وہ تو ہمیں پودوں اور جانوروں سے بھی محبت کا درس دیا کرتی تھیں۔

کہتی تھیں کہ پودے بھی جان دار ہوتے ہیں، انھیں نہ توڑا کرو۔ جانور بے زبان ہوتے ہیں، انھیں تنگ نہ کیا کرو۔ ممانی بھی ایک طرح سے ہماری استاد ہی تھیں۔ ان کی بس ایک ہی خواہش تھی کہ کسی طرح وہ حج کرلیں۔ انھوں نے گھی کے ایک خالی ڈبے میں پیسے بھی جمع کر رکھے تھے۔ میں نے روپوں سے بھرا وہ ڈبا دیکھا تھا۔

پھر ایک دن ہم اسکول آئے تو پتا چلا کہ ممانی حج کرنے جارہی ہیں اور سارا بندوبست بھی ہوچکا ہے۔

ہمارے اساتذہ بھی ممانی کی عزت کرتے تھے۔ وہ بھی بہت خوش تھے کہ ممانی کی دلی خواہش پوری ہورہی ہے۔ ہم سب نے ممانی کو بہت مبارک باد دی۔ مجھے آج بھی وہ دن بہت اچھی طرح یاد ہے۔ ممانی کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو تھے اور وہ ہم سب کو بہت پیار کررہی تھیں۔

ہم بچوں کے ششماہی امتحان ختم ہوچکے تھے اور سردیوں اور عید کی چھٹیاں ملا کر پندرہ دن کی چھٹیاں شروع ہونے والی تھیں، نتیجہ بھی آچکا تھا۔

میں پاس ہوگیا تھا اور بہت خوش تھا۔ وہ ہمارا اسکول میں آخری دن تھا اور اسی دن ممانی کو بھی حج کے لیے روانہ ہونا تھا۔ ہم سب چھٹی ہوتے ہی ممانی کے پاس گئے۔ انھیں پھر سے مبارک باد دی اور اپنے اپنے گھر کی طرف چل دیے۔ ممانی بھی ایک ماہ کے لیے جارہی تھیں۔

چھٹیاں کتنی بھی مل جائیں کم ہی لگتی ہیں۔ پندرہ دن جلد ہی ختم ہوگئے۔ عید کے بعد جب میں اسکول گیا تو ممانی کو اسکول ہی میں پایا۔ میں حیران رہ گیا کہ ممانی کو تو ایک مہینے کے بعد آنا تھا، وہ اتنی جلد کیسے آگئیں۔ میں نے ممانی کو سلام کی اور حج کی مبارک باد دی۔

انھوں نے مسکرا کر میرے سلام کا جواب دیا۔ پھر میں اپنی جماعت میں آگیا۔ اس دن آدھی چھٹی میں جب میں ممانی کے پاس سموسے لینے گیا تو پتا چلا کہ ممانی تو حج کے لیے جا ہی نہیں سکیں۔ مجھے بہت حیرت ہوئی کہ ممانی حج پر جاتے جاتے آخر رک کیوں گئیں۔

شاید ان کی طبیعت خراب ہوگئی ہو، میں نے سوچا، لیکن میں نے ممانی سے پوچھا نہیں کہ وہ حج پر کیوں نہیں گئیں۔

دو دن بعد جب ہم جماعت میں نیکی کے موضوع پر مضمون لکھ رہے تھے تو ہمارے استاد نے ممانی کی مثال دیتے ہوئے بتایا کہ وہ حج پر کیوں نہ جاسکیں۔

دراصل ہمارے اسکول کے چوکیدار کی بیٹی کی شادی ہونے والی تھی۔ چوکیدار کے گھر چوری ہوگئی۔ اس نے اپنی بیٹی کی شادی کے لیے جو پیسے جمع کیے تھے وہ نہ رہے تو چوکیدار بہت پریشان رہنے لگا تھا۔ پریشانی کی وجہ سے اسے دل کا دورہ بھی پڑ گیا تھا۔ پھر کیا تھا ممانی نے اپنا نوٹوں سے بھرا ہوا ڈبا چوکیدار کو دے دیا تھا، تاکہ وہ اپنی بیٹی کی شادی کرسکے۔ یہ سن کر ہم سب کا منھ کھلا کا کھلا رہ گیا، کیوں کہ سب ہی جانتے تھے کہ حج کرنا ممانی کی سب سے بڑی خواہش تھی۔

مجھے یاد ہے، ممانی ہمیں ایک دوسرے کی مدد کرنے کی تلقین کرتی تھیں۔ چوکیدار کی مدد کرکے انھوں نے عملی طور پر ثابت کردیا تھا کہ نیکی کیا ہوتی ہے۔ ممانی کا کہنا تھا کہ زندگی رہی تو وہ حج بعد میں بھی کرسکتی ہیں۔ اللہ تو حج کرنے کا موقع ہر سال دیتا ہے۔ میں ایک سال بعد اسکول سے پانچویں جماعت پاس کرکے سیکنڈری اسکول میں آگیا۔ بعد میں ایک دوست سے پتا چلا کہ ہیڈ ماسٹر نے اپنی کوششوں سے اتنے پیسوں کا بندوبست کردیا، جس سے ممانی حج کرلیا تھا۔ ہم کبھی کبھی ممانی سے ملنے ان کے پاس جایا کرتے تھے۔ آج ممانی دنیا میں نہیں رہیں، لیکن ان کی نیکی کی تعلیم آج بھی ہمارے دلوں میں ہے۔

بلی کے گلے میں

محمد اسامہ

آج سے کئی سو سال پہلے چوہوں کا ایک خاندان چھوٹے سے بل میں رہائش پذیر تھا۔ دن کی روشنی میں چوہے اپنے بل سے نہیں نکل سکتے تھے اور نہ ہی خوراک تلاش کرسکتے تھے، سو سارا دن انہیں بھوکا رہنا پڑتا۔ وجہ یہ تھی کہ بلی نہایت آسانی سے انہیں دیکھ لیتی اور شکار کرلیتی تھی، چوہے رات کو بھی نکلتے تو جب بھی چھپ چھپا کر نکلتے۔

بلی کا خوف ان کے سر پر تلوار کی طرح لٹکتا رہتا۔ وہ کتنی بھی احتیاط کیوں نہ برتتے، بلی ایسے دبے پاؤں آتی کہ انہیں خبر تک نہ ہوتی اور ان کا ایک ساتھی بلی کے پنجے یا ڈاڑھ کی نذر ہو جاتا۔ ایک لمبے عرصے تک وہ خوف کے عالم میں جیتے رہے، ہر روز ان کے ساتھی بلی کی بھینٹ چڑھتے رہے۔ آخر ایک رات بوڑھے چوہے نے اجلاس بلوایا، جس میں ہر چھوٹا بڑا چوہا شریک ہوا۔

بوڑھے چوہے نے آنکھوں میں آنسو بھرتے ہوئے کہا: "میرے ساتھیو! یہ ڈر ڈر کر جینا بھی کوئی جینا ہے؟ یہ کیسی زندگی ہے کہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہمارے پیارے دشمن کے پیٹ کا ایندھن بنتے رہیں اور ہم چپ چاپ سہتے جائیں"۔ بوڑھے چوہے کی آواز بلند ہوتی گئی۔ اس نے چاروں طرف نظر دوڑائی۔ دیگر چوہوں کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر اس نے مکا ہوا میں لہرایا اور کہا۔

"آخر کوئی حد ہوتی ہے ظلم سہنے کی بھی سوچو، میرے ساتھیو، کوئی ترکیب سوچو، اس عذاب سے نجات پانے کی، آزاد زندگی گزارنے کی۔"

بوڑھا چوہا خاموش ہوا تو سب سر جوڑ کر بیٹھ گئے۔ آخر ایک چوہا زور سے اُچھلا اور بولا۔ "وہ مارا، ایسی ترکیب سوچی ہے کہ بس"۔

سارے چوہے یک زبان ہو کر بولے۔ "وہ کیا؟" چوہا کھنکارا، پھر اپنی گردن سہلاتے ہوئے گویا ہوا۔

"ہم ایک گھنٹی بلی کی گردن میں باندھ دیں گے، تو جب وہ آئے گی تو گھنٹی بجے گی اور ہمیں پتا چل جایا کرے گا اور ہم بھاگ جائیں گے۔" سب چوہے خوشی سے تالیاں بجانے لگے۔

"واہ بھئی واہ! کیا عمدہ ترکیب ہے۔ آپ بڑے ہیں، آپ ہی بلی کی گردن میں گھنٹی باندھیے۔" چوہا تیار ہوگیا۔ جب بلی کے آنے کا وقت ہوا تو گھنٹی لے کر بل کے باہر کھڑا ہوگیا۔

بلی قریب آئی، چوہے کے تو چھکے چھوٹ گئے، پاؤں کپکپائے، ہاتھ تھرتھرائے، گھنٹی ہاتھ سے چھوٹ گئی، وہ دوڑتا ہوا بل میں داخل ہوگیا بلی تو شکار کو بچتا دیکھ کر واپس ہولی، مگر چوہے بہادر کا بڑا حال ہوا۔ سب چوہے اس کے ارد گرد کھڑے ہو کر قہقہے لگا رہے تھے کوئی تالیاں پیٹ رہا تھا کوئی سیٹیاں بجا رہا تھا، ایک نے تو یہ بھی کہہ دیا۔ "بڑا آیا گھنٹی باندھنے والا۔"

"اگلی رات تمام چوہے پھر سر جوڑ کر بیٹھ گئے۔

اس بار ایک بوڑھے چوہے نے ترکیب بتائی۔ میرے دوستو، اتفاق میں برکت ہے ناں، اس لئے جیسے ہی بلی آئے گی، ہم سب اس پر اکھٹے حملہ کر دیں گے، خوب ماریں گے، ایسا کرنے سے بلی پر ہماری دھاک بیٹھ جائے گی اور دوبارہ ہمیں شکار کرنے کی جرات نہ کرسکے گی۔"

سارے چوہے خوش ہو گئے اور بلی کا انتظار کرنے لگے۔

جوں ہی بلی آئی سب نے حملہ کردیا کوئی ٹانگ سے چمٹ کر کاٹنے لگا کوئی دُم سے، کوئی پیٹھ پر بلی نے جو زور لگایا دُم جھاڑی پیر جو پٹخا تو ایک چوہا دور جا گرا، دوسرے کا کچومر نکل گیا۔ باقی چوہوں نے جو حال دیکھا تو بھگدڑ مچ گئی، سب بل کی طرف بھاگے۔ بلی نے اطمینان سے ایک تگڑا چوہا دبوچا اور چلتی بنی۔

سب چوہے ایک دوسرے کو لعن طعن کرتے، بزدل اور ڈرپوک کے القابات سے نوازتے پھر سر جوڑ کر بیٹھ گئے۔

سوچنے لگے۔ ایک ننھا سا چوہا بول اٹھا۔ مجھے ایک بہت اچھی ترکیب سوجھی ہے، وہ یہ کہ زمین پر گوند پھیلا دی جائے، اور اس میں گوشت کا ایک ٹکڑا رکھ دیا جائے۔ بلی جب گوشت کا ٹکڑا لینے آئے گی تو اس کے پاؤں گوند کی وجہ سے چپک جائیں گے، پھر وہ ہلنے جلنے سے قاصر ہو جائے گی، اور یوں ہم گھنٹی اس کی گردن میں باندھ دیں گے۔" اب چوہے خوشی خوشی گوند زمین پر پھیلائے، گھنٹی ہاتھ میں پکڑے بلی کا انتظار کرنے لگے۔

بلی آئی، سرخ گوشت کا بڑا سا ٹکڑا دیکھ کر اس کی باچھیں کھل گئیں، جھٹ سے اس پر لپکی لیکن یہ کیا، اس کے پاؤں تو گوند کے دلدل میں دھنستے چلے گئے۔

جیسے جیسے نکلنے کی کوشش کرتی، ویسے ویسے اس کا جسم مزید گوند میں لتھڑتا جاتا۔ چوہوں نے جو یہ ماجرا دیکھا تو نعرہ مستانہ بلند کیا، ننھا چوہا لپک کر بلی کی پیٹھ پر چڑھ گیا اور اس کی گردن میں گھنٹی باندھ دی۔ دیر تک چوہے ننھے کے حق میں نعرے لگاتے رہے اور نجات کا جشن مناتے رہے اور بلی کا مذاق اُڑاتے رہے اور اسی وقت سے چوہے بلی سے نہیں ڈرتے۔ انہیں بلی کے آنے کا دور سے پتا چل جاتا ہے کیونکہ اس کی گردن میں بندھی گھنٹی بجتی رہتی ہے اور وہ فوراً ہی اپنے بل میں چھپ جاتے ہیں۔

معلوماتِ عامہ

☆ سورۂ نمل قرآن مجید کی واحد سورت ہے۔ جس میں ایک مرتبہ آغاز اور ایک مرتبہ درمیان میں بسم اللہ آئی ہے۔

☆ کافی کی پیداوار میں برازیل سرفہرست ہے۔

☆ کوئلہ ہزارہا برس مٹی تلے دبے رہنے کے بعد ہیرا بن جاتا ہے۔

☆ چائے سب سے زیادہ بھارت میں پیدا ہوتی ہے جبکہ چائے کا استعمال سب سے زیادہ برطانیہ میں ہوتا ہے ۔

☆ شریعت میں صلاۃ الخوف کے 16 طریقے موجود ہیں۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے 14 مرتبہ صلاۃ الخوف پڑھی۔

☆ اللہ تعالٰی نے عزیر علیہ السلام کو ان کی وفات کے سو سال بعد دوبارہ زندہ کیا تھا۔

☆ تابکار شعاعوں سے سرطان کا علاج کیا جاتا ہے۔

☆ دودھ اور شہد کی سرزمین لبنان کو کہا جاتا ہے۔

☆ زمین پر خلاء سے روزانہ تقریباً دس ہزار ٹن گرد و غبار گرتا ہے۔

☆ چین میں سب سے پہلے کرنسی نوٹوں کا آغاز ہوا تھا۔

☆ ٹڈی کا خون سفید ہوتا ہے۔

☆ ایفل ٹاور کی آخری منزل تک جانے کے لیے 1,665 سیڑھیاں ہیں۔

☆ انگلیاں چٹخانے سے جو آواز نکلتی ہے وہ دراصل انگلیوں کے جوڑوں میں موجود نائٹروجن گیس کے بلبلوں کے پھوٹنے کی وجہ سے ہوتی ہے۔

☆ مرغ تب تک بانگ نہیں دے سکتا جب تک اپنی گردن اونچی نہ کرے۔

☆ دنیا کی بلند ترین عمارت دبئی میں واقع برج الخلیفہ ہے۔

☆ سیدنا زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ وہ واحد صحابی ہیں جن کا نام قرآن مجید میں آیا ہے۔

☆ سورہ عبس کی ابتدائی آیات کا شانِ نزول سیدنا عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کے متعلق ہے ۔

☆ ٹیپو سلطان کے دور میں بندوق کا نام "تفنگ" رکھا گیا۔

☆ بھکاریوں کا اخبار پیرس (فرانس) سے شائع ہوتا ہے۔

☆ "پولو" گلگت کے عوام کا پسندیدہ کھیل ہے۔

☆ سارس کو "گونگا پرندہ" کہتے ہیں۔

☆ پاکستان کا گرم ترین علاقہ جیکب آباد ہے۔

☆ دنیا میں گلاب کے پھول کی 1500 اقسام پائی جاتی ہیں۔

لالچ بُری بلا ہے

علیزہ آصف

کریم گاؤں کا ایک غریب، لیکن ایمان دار لکڑہارا تھا۔ وہ روز صبح جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر لے آتا۔ ایک دن وہ جنگل میں لکڑیاں کاٹنے گیا تو اسے دور سے ایک چمکتی ہوئی چیز دکھائی دی۔ قریب جا کر دیکھا تو وہ چمکتی ہوئی چیز ایک انگوٹھی تھی۔ اس نے دائیں بائیں دیکھا، مگر اسے کوئی نظر نہ آیا۔ اس نے آواز لگائی: "کوئی ہے؟ یہ انگوٹھی کس کی ہے؟" اچانک اسے اپنے پیچھے ایک آہٹ محسوس ہوئی۔ مڑ کر دیکھا تو اسے ایک چھوٹی سی لڑکی نظر آئی۔ اس نے لکڑہارے سے کہا: "یہ انگوٹھی میری ہے۔ مجھے دے دیں۔" لکڑہارے نے اسے وہ انگوٹھی دے دی۔ اس نے پریشان ہو کر لڑکی سے کہا: "بیٹی! تم اس جنگل میں کیا کر رہی ہو؟ آؤ میں تمہیں گھر چھوڑ دوں۔"

اچانک وہ لڑکی ایک خوبصورت پری بن گئی۔ کریم اسے دیکھ کر حیران رہ گیا۔ پری نے کہا: "میرا نام سم سم پری ہے اور میں تمہارا امتحان لے رہی تھی۔

میں یہ دیکھنا چاہتی تھی کہ تم ایمان دار ہو یا نہیں۔" پھر اس پری نے کریم کو انعام میں ایک سونے کا پیالہ دیا اور کہا: "اگر تم کھانا بنانا چاہو تو اسے حکم دینا، اس میں مزے دار کھانا بن جائے گا۔ تم اس سے جو کھانا لینا چاہو، یہ حاضر کر دے گا۔"

کریم بہت خوش ہوا اور خوشی خوشی گھر کو چل دیا۔ گھر پہنچ کر اس نے اپنی بیوی کو سارا ماجرا کہہ سنایا۔

اس کی بیوی نے پیالے کو حکم دیا: "ہمارے لئے کھانا لاؤ۔" اس نے جیسے ہی یہ کہا، بہت سارا مزے دار کھانا ان کے سامنے سج گیا۔

کریم کے ایک پڑوسی زاہد کو بھی یہ بات معلوم ہو گئی۔ دوسرے دن وہ صبح صبح جنگل میں پہنچ گیا اور پری کو ڈھونڈنے لگا۔ اسے بھی ایک چمکتی ہوئی چیز نظر آئی۔ وہ قریب گیا تو وہ ایک چمکتی ہوئی قیمتی انگوٹھی تھی۔ اس نے جلدی سے انگوٹھی اُٹھائی اور سوچا چلو پری تو نہیں ملی یہ انگوٹھی ہی رکھ لوں۔

یہ سوچ کر وہ چل دیا۔ اچانک اس کے سامنے ایک چھوٹی بچی آگئی۔ اس نے کہا: "یہ میری انگوٹھی ہے، مجھے دے دو۔"

زاہد نے کہا: "یہ میری انگوٹھی ہے یہ میں تمہیں نہیں دوں گا۔" یہ کہہ کر زاہد بھاگنے لگا۔

اچانک اس کے سامنے ایک خوف ناک شکل کی چڑیل آگئی اور اس نے زاہد سے کہا کہ تم بہت لالچی ہو یہ انگوٹھی مجھے واپس کردو ورنہ تمہیں نہیں چھوڑوں گی۔ یہ سن کر زاہد نے انگوٹھی پھینکی اور گھر کی طرف بھاگا۔ کئی دن تک وہ ڈر کے مارے باہر نہیں نکلا۔ اس نے لالچ سے توبہ کر لی۔

معلوماتِ عامہ

1۔ چین میں سب سے پہلے کرنسی نوٹوں کا آغاز ہوا تھا۔

2۔ ٹڈی کا خون سفید ہوتا ہے۔

3۔ ایفل ٹاور کی آخری منزل تک جانے کے لیے 1,665 سیڑھیاں ہیں۔

4۔ انگلیاں چٹخانے سے جو آواز نکلتی ہے وہ دراصل انگلیوں کے جوڑوں میں موجود نائٹروجن گیس کے بلبلوں کے پھوٹنے کی وجہ سے ہوتی ہے۔

5۔ مرغ تب تک بانگ نہیں دے سکتا جب تک اپنی گردن اونچی نہ کرے۔

6۔ دنیا کی بلند ترین عمارت دبئی میں واقع برج الخلیفہ ہے۔

لطیفہ

آم

ایک لڑکا آم کے باغ میں درخت پر بیٹھا مزے سے آم کھا رہا تھا کہ اتنے میں باغ کا مالی آگیا۔

اس نے لڑکے سے کہا کہ "درخت سے نیچے اترو ورنہ تمہارے باپ سے شکایت کروں گا۔"

لڑکے نے معصومیت سے جواب دیا۔

"باپ سے شکایت کی ضرورت نہیں، کیوں کہ وہ برابر والے درخت پر بیٹھے آم کھا رہے ہیں۔"

پھولوں کے دلچسپ حقائق

■ یہ خوبصورت اور چھوٹے سفید پھول نمی سے بھرپور درختوں سے اٹے پہاڑی علاقوں میں پائے جاتے ہیں اور چھتری نما پھولوں سے ان کی شناخت ممکن ہوتی ہے۔ بارش کے ساتھ ہی یہ پھول دھیرے دھیرے شفاف ہونے لگتے ہیں اور کچھ دیر میں مکمل طور پر اس میں آر پار دیکھا جاسکتا ہے کیونکہ یہ شیشے کی طرح صاف ہوجاتے ہیں جب کہ دلچسپ بات یہ ہے کہ بارش رکتے ہی جب یہ پھول خشک ہوجاتے ہیں تو ان کی اصل حالت لوٹ آتی ہے اور وہ دوبارہ سفید ہوجاتے ہیں اسی لیے انہیں 'ڈھانچہ پھول' بھی کہا جاتا ہے۔ اس پھول کا پودا 40 سینٹی میٹر تک اگتا ہے اور بہت سے پودے ایک جگہ افزائش پاتے ہیں۔

■ پھول قدرتی دنیا کا ایک خوبصورت اور لازمی حصہ ہیں۔ پھول نہ صرف دیکھنے میں مسرت بخش ہوتے ہیں بلکہ یہ ماحولیاتی نظام میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ کیڑوں کے لیے خوراک اور رہائش کا ذریعہ ہوتے ہیں۔

■ پھول 140 ملین سال سے زیادہ عرصے سے ہیں۔

■ خیال کیا جاتا ہے کہ پھولوں کی ابتدا کریٹاسیئس دور میں، لگ بھگ 14 کروڑ سال پہلے ہوئی تھی۔ سب سے قدیم جیواشم والے پھول شمال مشرقی چین میں دریافت ہوئے تھے اور یہ ابتدائی کریٹاسیئس دور کے ہیں۔

دل چسپ معلومات

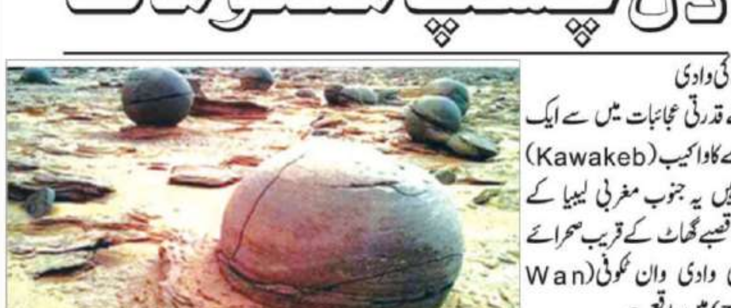

سیاروں کی وادی

دنیا کے قدرتی عجائبات میں سے ایک عجوبہ جسے کاواکیب (Kawakeb) کہتے ہیں یہ جنوب مغربی لیبیا کے پہاڑی قصبے گھاٹ کے قریب صحرائے لیبیا کی وادی وان تکوفی (Wan Tikofi) میں واقع ہے۔

حیرت انگیز

اس کی چٹان کی تشکیل، جسے ٹروونٹس (trovants) کہا جاتا ہے، نظام شمسی کے سیاروں کی مشابہت رکھتی ہیں اور صدیوں سے سیاروں کا تخیل رکھتی ہیں۔ پراسرار اصل کے ساتھ یہ ارضیاتی تشکیلات زمین پر موجود دیگر چٹانوں سے یکسر مختلف ہیں۔ وہ آہستہ آہستہ زندہ حیاتیات کی طرح بڑھتے، حرکت کرتے اور دوبارہ پیدا کرتے ہیں، اور ان کے ٹوٹنے کے بعد، درختوں کے حلقوں جیسے مرکوز حلقے دیکھے جاتے ہیں۔ اسی لئے انہیں "جیتے جاگتے" اور "حرکت کرتے" پتھر کہا جاتا ہے۔

راستہ تلاش کیجیے

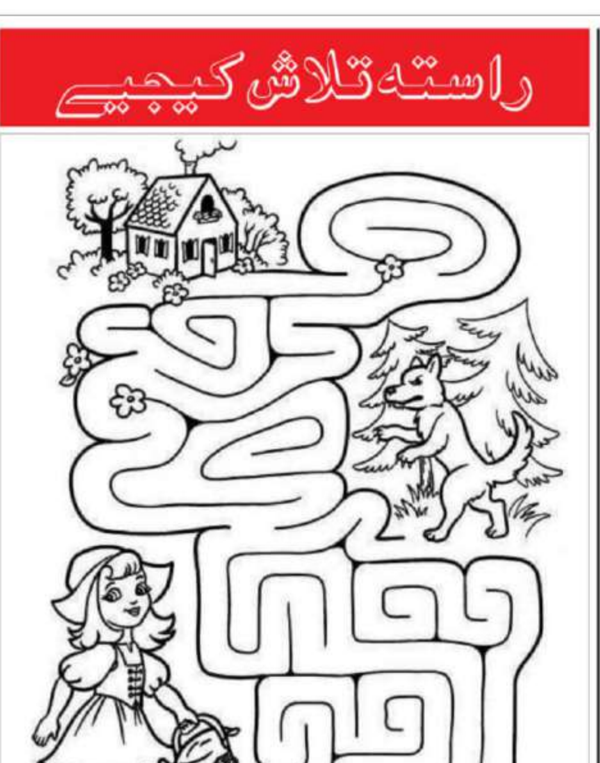

تصویر میں فرق بتائیے

بشارالاسد اقتدار کا خاتمہ، باغیوں کیلئے ماحول کیسے سازگار ہوتا گیا؟

دبئی: (آئی این ایس انڈیا) شام میں بشارالاسد کی حکومت کے خاتمے کی منصوبہ بندی سے واقفیت رکھنے والے ذرائع کا کہنا ہے کہ 13 برس کی خانہ جنگی کے بعد شامی حکومت کی مخالف ملیشیا کو اقتدار پر بشارالاسد کی گرفت کمزور پڑنے کا موقع اس وقت ملا جب تقریباً چھ ماہ قبل انہوں نے ترکیے کو اپنے بڑے حملے کے منصوبے سے آگاہ کیا اور اس کی جانب سے 'خاموشی' کو 'منظوری' سمجھا۔ بمشکل دو ہفتے کے دوران تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے ملک کے دوسرے بڑے شہر حلب پر قبضہ کیا جس پر سب حیران رہ گئے۔ برطانوی خبر رساں ادارے روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق اس کے تقریباً ایک ہفتے کے اندر ہی باغیوں کا اتحاد دمشق تک پہنچا اور اتوار کے روز اسد خاندان کے پانچ عشروں پر محیط دور اقتدار کا خاتمہ ہو گیا۔ تیزی سے ہونے والی اس پیش قدمی میں قسمت نے بھی ان کا ساتھ یوں دیا کہ بشارالاسد کی فوج تھک چکی تھی اور اس کے حوصلے پست تھے۔ اس کے اہم اتحادی ایران اور لبنان کی حزب اللہ اسرائیل کے ساتھ جنگ کی وجہ سے کمزور ہو چکے تھے جبکہ اس کے فوجی حامی روس کی بھی اس میں دلچسپی کم ہو گئی تھی۔ شام کے ایک سورس جو کہ شامی اپوزیشن کا رکن اور خطے کا سفارت کار ہے، نے بتایا کہ باغیوں کے پاس ترکیے کو مطلع کیے بغیر آگے بڑھنے کا کوئی اور طریقہ نہیں تھا جو کہ جنگ کے ابتدائی ایام سے ہی شام کی حزب مخالف کا اہم حامی رہا ہے۔ شمال مغربی شام میں ترکیے کی زمینی فوج موجود ہے اور وہ باغیوں میں سے کچھ کی مدد بھی کرتا ہے جو منصوبے میں شامل ہونا چاہتے تھے بشمول سیرین نیشنل آرمی کے، حالانکہ وہ اہم دھڑے ھیئۃ التحریر الشام کو ایک دہشت گرد گروپ بھی سمجھتا ہے۔ سفارت کار کا کہنا ہے کہ یہ منصوبہ بندی ھیئۃ التحریر الشام اور اس کے رہنما احمد الشارا، جن کو ابومحمد الجولانی کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، نے کی۔ سابقہ القاعدہ کے ساتھ تعلق کی وجہ سے ابومحمد الجولانی کو واشنگٹن، یورپ اور ترکیے کی جانب سے دہشت گرد قرار دیا جا چکا ہے، تاہم پچھلے کچھ برسوں کے دوران ھیئۃ التحریر الشام، جس کو پہلے نصرہ فرنٹ کے طور پر بھی جانا جاتا تھا، نے ادلب میں ریاست چلاتے ہوئے خود کو معتدل کرنے کی کوشش کی۔ ترکش صدر طیب اردوغان کی حکومت نے 2020 میں روس کے ساتھ معاہدہ کیا تھا کہ شمال مغربی شام میں کشیدگی کم کی جائے اور اس کی جانب سے باغیانہ طرز کے حملوں کی مخالفت بھی سامنے آئی، کیونکہ اس کے خیال میں اس صورت میں پناہ گزین اس کی سرحدوں کی طرف آئیں گے۔ تاہم سال کے آغاز میں باغیوں کو بشارالاسد کے بارے میں انقرہ کے سخت موقف کا احساس ہو گیا تھا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ باغیوں نے طیب اردوغان کی جانب سے بار بار سیاسی حل کی کوششوں کو رد کیا تو اس کے نتیجے میں ملک، شامی حکومت اور باغیوں کے درمیان تقسیم ہو کر رہ گیا جن کو بیرونی حمایت بھی حاصل تھی۔ شام کے حزب اختلاف کے ذرائع کا کہنا ہے کہ انقرہ کی جانب سے بشارالاسد کو انگیج کیے جانے کی کوششوں میں ناکامی کے بعد باغیوں نے ترکیے کو اپنی مس صوبہ کی تفصیلات دکھائیں۔ اس پیغام میں لکھا گیا تھا کہ 'برسوں سے کوئی اور مس صوبہ کارگر ثابت نہیں ہوا، اس لیے ہم اپنی کوشش کرتے ہیں۔ آپ کو کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے، بس مداخلت مت کیجیے گا۔

امریکہ شام میں شراکت داروں کے ہمراہ کام کرے گا: بائیڈن

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) باغیوں کے شامی صدر بشار الاسد کا تختہ الٹ دینے کے بعد اتوار کو امریکی صدر جو بائیڈن نے کہا ہے کہ امریکہ شام میں اپنے شراکت داروں اور متعلقین کے ساتھ مل کر کام کرے گا تاکہ اس موقع سے فائدہ اٹھانے اور خطرے سے نمٹنے میں مدد ملے۔ وائٹ ہاؤس میں ایک تبصرے میں بائیڈن نے کہا کہ امریکہ تبدیلی کے اس دور میں شام کے ہمسایہ ممالک کا ساتھ دے گا اور باغی گروپوں کے قول و فعل کا جائزہ لے گا۔ بائیڈن نے کہا کہ امریکہ کو باضابطہ طور پر الاسد کے پتہ نشان معلوم نہیں لیکن ہم نے یہ اطلاعات نوٹ کیں کہ وہ ماسکو فرار ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الاسد سے "جواب طلبی ہونی چاہیے۔ بائیڈن نے کہا کہ شام خطرے اور غیر یقینی کے دور سے گذر رہا ہے اور کئی برسوں میں پہلی بار ایسا ہوا ہے کہ نہ روس، نہ ایران اور نہ ہی حزب اللہ تنظیم کا شام میں کوئی اثر و رسوخ ہے۔ برسوں سے الاسد کے اصل حمایتی ایران، حزب اللہ اور روس رہے ہیں۔ لیکن گذشتہ ہفتے کے دوران ان تینوں کی حمایت ختم ہو گئی کیونکہ یہ تینوں آج اس وقت سے کہیں زیادہ کمزور ہیں جب میں نے عہدہ سنبھالا تھا۔" بائیڈن نے کہا جو 2021 میں صدر بنے تھے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی افواج نے اتوار کے روز شام میں دہشت گرد گروپ داعش کے مقامات اور کارندوں کو نشانہ بناتے ہوئے ایک درجن درجنگی پر مبنی حملے کیے۔ بائیڈن نے کہا، "شام میں طویل عرصے سے مصائب کا شکار لوگوں کے لیے اپنے قابل فخر ملک کے بہتر مستقبل کی تعمیر کا ایک تاریخی موقع ہے۔ لیکن یہ خطرے اور غیر یقینی کا وقت بھی ہے۔ بائیڈن نے مزید کہا، "جیسا کہ ہم سب کی توجہ اس سوال کی طرف ہے کہ آگے کیا ہوگا تو اس کے لیے امریکہ شام میں اپنے شراکت داروں اور متعلقین کے ساتھ مل کر کام کرے گا تاکہ ان کو خطرے سے نمٹنے کے موقع سے فائدہ اٹھانے میں مدد ملے۔

ترک حمایت یافتہ شامی گروہوں کا کردوں کے زیر قبضہ علاقے پر حملہ، ۲۶/افراد ہلاک

دمشق/دبئی: (آئی این ایس انڈیا) ترکیہ کے حمایت یافتہ شامی باغیوں نے کردوں کے زیر قبضہ علاقہ چھیننے کے چند دن بعد شمالی منبج کے علاقے پر حملہ کیا جس میں اتوار کو کم از کم 26 باغی ہلاک ہو گئے۔ ترکیہ کے حامی باغیوں نے گذشتہ ہفتے کردوں کے زیر قبضہ تل رفعت انکلیو پر دوبارہ قبضہ کر لیا تھا۔ اس سے چند دن قبل باغیوں نے حکومت کے زیر قبضہ علاقوں میں داخل ہو کر اہم شہروں پر قبضہ کر لیا تھا اور پھر اتوار کو دمشق پہنچ گئے۔ جنگی نگراں ادارے سیرین آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس نے کہا کہ ترک حامی گروہوں نے منبج ملٹری کونسل کے ساتھ پرتشدد جھڑپوں کے بعد مشرقی حلب کے دیہی علاقوں میں منبج شہر کے بڑے اضلاع پر قبضہ کر لیا۔ یہ کونسل کردوں کے زیر قیادت سیرین ڈیموکریٹک فورسز (ایس ڈی ایف) سے منسلک ہے جو شمال مشرقی شام کے بڑے حصے کو کنٹرول کرنے والی کرد انتظامیہ کے لیے عملاً ایک فوج کے طور پر کام کرتی ہے۔ جنگی نگران آبزرویٹری نے کہا کہ جھڑپوں میں نو ترک نواز اور منبج ملٹری کونسل کے کم از کم "17 باغی ہلاک ہو گئے۔ امریکی حمایت یافتہ ایس ڈی ایف نے بھی شدید جھڑپوں کی اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ منبج اور الباب میں فوجی کونسلیں ترک حمایت یافتہ باغیوں کو سخت ضربیں لگا رہی ہیں۔ گروہوں نے منبج پر کنٹرول کا اعلان کرتے ہوئے باغیوں کی ویڈیوز پوسٹ کیں جن کا تعلق علاقے کے اندر سے بتایا جاتا ہے۔

بشارالاسد اوران کے خاندان کے افراد ماسکو میں ہیں: روسی میڈیا

ماسکو: (آئی این ایس انڈیا) شام میں عسکریت پسندوں کے قبضے کے بعد اقتدار اور ملک چھوڑنے والے صدر بشارالاسد اور ان کا خاندان روس کے دارالحکومت ماسکو پہنچ گئے ہیں اور روس نے انہیں انسانی ہمدردی کی بنیاد پر پناہ دے دی ہے۔ اتوار کی شام روسی حکومتی ذرائع کے حوالے سے روسی خبر رساں اداروں نے یہ خبر نشر کی ہے۔ ایک سرکاری ذریعے نے طاس اور ریا نووستی نیوز ایجنسیز کو بتایا کہ 'بشارالاسد اور ان کے خاندان کے افراد ماسکو پہنچے ہیں۔ روس نے انہیں انسانی ہمدردی کی بنیاد پر پناہ کی پیشکش کی ہے۔ بشارالاسد دارالحکومت دمشق میں عسکریت پسندوں کے داخل ہونے کے بعد ملک چھوڑ کر چلے گئے تھے اور انہوں روانگی سے قبل پرامن انتقال اقتدار کا حکم جاری کیا تھا۔ اس سے قبل اتوار ہی کو روس کی وزارت خارجہ نے اپنے بیان میں کہا کہ بشارالاسد آج ملک چھوڑ گئے ہیں تاہم وزارت نے اپنے بیان میں یہ وضاحت نہیں کی تھی کہ بشارالاسد اس وقت کہاں ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 'بشارالاسد کی اپنے ملک سے روانگی سے متعلق بات چیت میں روس شامل نہیں رہا۔ بشارالاسد اور عسکریت پسند گروپوں کے کچھ رہنماؤں کے درمیان مذاکرات کے نتیجے میں انہوں صدارت کا عہدہ چھوڑنے کا فیصلہ کیا اور اس کے بعد وہ ملک سے چلے گئے، بشارالاسد نے روانگی سے قبل پرامن انتقال اقتدار کا حکم بھی جاری کیا۔ روسی وزارت خارجہ نے مزید کہا کہ ہم اس معاملے میں شریک تمام فریقوں پر زور دیتے ہیں کہ وہ تشدد سے گریز کرتے ہوئے حکومت سے متعلق تمام مسائل سیاسی طریقے سے حل کریں۔ اس سلسلے میں روس کی حکومت شام کے تمام اپوزیشن گروپوں کے ساتھ رابطے میں رہے گی۔ اس سے قبل سنیچر کی صبح برطانوی خبر رساں ایجنسی روئٹرز نے سینیئر فوجی افسران کا حوالہ دیتے ہوئے کہا تھا کہ شام کے صدر بشارالاسد طیارے میں سوار ہو کر دمشق سے روانہ ہو گئے ہیں۔ روئٹرز کے مطابق شام کے عسکریت پسندوں نے دارالحکومت میں داخل ہونے کا اعلان کیا تھا جس کے بعد دو سینیئر فوجی افسران نے بتایا ہے کہ 'صدر بشار الاسد دمشق چھوڑ گئے ہیں۔ دوسری جانب اتوار کو شام کی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ وہ شہریوں کو خدمات کی فراہمی جاری رکھیں گے۔ وزارت خارجہ نے اپنی ویب سائٹ پر اپنے بیان میں کہا کہ وزارت اور اس کے بیرون ملک سفارتی مشن اپنی خدمات جاری رکھیں گے۔

سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کا فیصلہ معطل کردیا
عادل بازئی کی رکنیت بحال

اسلام آباد: (آئی این ایس انڈیا) سپریم کورٹ نے مسلم لیگ (ن) کے منحرف رکن عادل بازئی کو ڈی سیٹ کرنے کا 21 نومبر کا الیکشن کمیشن کا فیصلہ معطل کر دیا۔ جسٹس منصور علی شاہ کی سربراہی میں جسٹس عقیل عباسی اور جسٹس عائشہ ملک پر مشتمل سپریم کورٹ کے 3 رکنی بینچ نے عادل بازئی کی درخواست پر سماعت کی۔ دوران سماعت عادل بازئی کے وکیل تیمور اسلم نے مخصوص نشستوں سے متعلق فیصلے کا حوالہ دیا جس پر جسٹس منصور علی شاہ نے مسکراتے ہوئے تیمور اسلم سے مکالمہ کرتے ہوئے کہا کہ او ہو کیا آپ واقعی مخصوص نشستوں کے فیصلے پر انحصار کرنا چاہتے ہیں۔ جسٹس عقیل عباسی نے استفسار کیا کہ اب تو وہ کہتے ہیں ترمیم بھی آ چکی ہے۔ جسٹس منصور علی شاہ نے مسکراتے ہوئے ریمارکس دیئے کہ کیا مخصوص نشستوں کے فیصلے پر عمل درآمد ہو چکا ہے، بہرحال چلیں آگے بڑھیں۔ جسٹس عائشہ ملک نے کہا کہ کیا آپ اس کیس میں مخصوص نشستوں کے فیصلے پر انحصار کر سکتے ہیں، کیا عادل بازئی مخصوص نشستوں والے 81 ممبران کی فہرست کا حصہ تھے۔ عدالت میں بتایا گیا الیکشن کمیشن ڈیکلریشن نہیں دے سکتا، عدالت کو بتایا گیا امیدوار کا تعلق کس جماعت سے ہے یہ تعین کرنا سول کورٹ کا کام ہے۔ عدالت نے الیکشن کمیشن سمیت فریقین کو نوٹس جاری کر دیا۔ عدالت نے مسلم لیگ (ن) کے منحرف رکن عادل بازئی کو ڈی سیٹ کرنے سے متعلق الیکشن کمیشن کا 21 نومبر کا فیصلہ کالعدم قرار دیتے ہوئے کیس کی سماعت 12 دسمبر تک ملتوی کر دی۔

اسرائیل کا شام کی سرحد پر بفرزون میں نئے علاقوں پر قبضہ

بیت المقدس: (آئی این ایس انڈیا) اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاتز نے آج پیر کے روز بتایا ہے کہ مسلح افواج نے گذشتہ رات کے دوران میں شام کے ساتھ سرحد پر واقع بفرزون میں نئے علاقوں کو قبضے میں لے لیا ہے۔ اسرائیلی ویب سائٹ Ynet کے مطابق اسرائیلی وزیر خارجہ کا کہنا ہے کہ شام میں فوج کی تعیناتی محدود پیمانے پر اور ایک عارضی اقدام ہے۔ کاتز نے واضح کیا کہ انھوں نے اسرائیلی فوج کو ہدایات جاری کی تھیں کہ شام میں فوری طور پر حرکت میں آ کر بھاری تزویراتی ہتھیاروں اور اس بنیادی ڈھانچے سے پاک ایک سیکورٹی علاقہ قائم کیا جائے۔ ادھر اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر کے مشیر دمتری گینڈلمین کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج گولان کے پہاڑی سلسلے میں شام کی جانب سرحد بندی کے علاقے سے باہر ایک اضافی سیکورٹی زون قائم کر رہی ہے۔ گینڈلمین نے اپنے ٹیلی گرام کے چینل پر لکھا ہے کہ اس اقدام کا مقصد خطرات کو کم کرنا اور مقامی دروز کمیونٹی اور دیگر افراد کے ساتھ رابطے قائم کرنا ہے۔

جنوبی کوریا کے کمانڈر نے مارشل لا کے نفاذ پر معافی مانگتے ہوئے خود کو نااہل قرار دیا

سیئول: (آئی این ایس انڈیا) جنوبی کوریا کے کمانڈر نے مارشل لا کے نفاذ پر معافی مانگتے ہوئے خود کو نااہل قرار دیدیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جنوبی کوریا کی اسپیشل فورس کے کمانڈر نے مارشل لا کی رات پارلیمنٹ پر دھاوا بولنے پر عوام سے معافی مانگی اور خود کو نااہل قرار دیا۔ اسپیشل فورس کے کمانڈر کرنل کِم ہیون نے کہا کہ اس رات انہوں نے خود کو بہت بڑے خطرے میں ڈالا جس پر وہ اپنے آپ کو ایک نااہل اور غیر ذمہ دار کمانڈر سمجھتے ہیں کیونکہ انہوں نے ہی صدر کے حکم کے بعد فورسز کو یہ اختیار دیا تھا کہ وہ قومی اسمبلی پر چڑھائی کر دیں۔ کرنل کِم کا کہنا تھا کہ میں نے قومی اسمبلی پر فورسز کی تعیناتی کے احکامات دیے اور میں ہی وہاں ہیلی کاپٹر پر پہنچنے والا پہلا کمانڈر تھا، میں نے فوجی دستوں کو عمارت سیل کرنے کے احکامات دیے جس پر فوجی دستے زبردستی عمارت میں گھسے، اس دوران عمارت کے شیشے بھی ٹوٹے۔ اسپیشل فورس کے کمانڈر نے ملک کے سابق وزیر دفاع پر الزام عائد کیا کہ انہوں نے مارشل لا کی رات فوجیوں کو غلط طریقے سے استعمال کیا۔

روس نے درعا کے دیہی علاقوں میں دو مقامات اسرائیل کے حوالے کر دیئے

دمشق/دبئی: (آئی این ایس انڈیا) شامی میڈیا کی اطلاع کے مطابق روس نے درعا میں تل الحرہ پہاڑ پر جاسوسی کے لیے ایک آبزرویٹری اسرائیل کے حوالے کر دی ہے۔ ذریعہ نے بتایا کہ روس نے درعا کے دیہی علاقوں میں دو مقامات اسرائیل کے حوالے کیے ہیں۔ اس تناظر میں اسرائیلی فوج نے جنوبی شام میں بفرزون کے اندر واقع پانچ قصبوں کے مکینوں پر کرفیو نافذ کر دیا ہے۔ یہ قصبے گولان کی پہاڑیوں کے اس حصے سے ملحق ہیں جو 1967 سے عبرانی ریاست کے زیر قبضہ ہے۔ اسرائیلی فوجی ترجمان اویچائی ادرائی نے شام کے صدر بشار الاسد کے خاتمے کے بعد فوج کو بفرزون پر قبضہ کرنے کا حکم دے دیا۔ قبل ازیں ایک سیکورٹی ذریعے نے بتایا تھا کہ اسرائیلی فوج شام کے ساتھ جنگ بندی لائن پر نئے مقامات کو کنٹرول کر رہی ہے۔ سیکورٹی ذریعے نے بتایا کہ شامی فوج کے پیچھے ہٹنے کے بعد اسرائیلی فوج نے جبل الشیخ کے مقام کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔ اتوار کے روز اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے شام کے صدر بشار الاسد کے زوال کو ایک تاریخی دن قرار دیا اور کہا یہ تاریخی دن لبنان میں ایران اور حزب اللہ کے خلاف اسرائیل کی طرف سے کیے گئے حملوں کے بعد آیا ہے۔ شام کے ساتھ سرحد کے قریب ایک علاقے کے دورے کے دوران انہوں نے کہا کہ انہوں نے اسرائیلی فورسز کو حکم دیا ہے کہ وہ بفرزون کے علاقوں کو کنٹرول کر لیں تاکہ اسرائیل کی سلامتی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا ہم کسی دشمن طاقت کو اپنی سرحدوں پر قائم نہیں ہونے دیں گے۔ اس تناظر میں اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے کہا ہے کہ شام کے ساتھ سرحد پر اقوام متحدہ کی نگرانی میں ایک بفرزون میں فوجی دستوں کو تعینات کرنے کا فیصلہ آج اتوار کے اوائل میں کیا گیا تاکہ اسرائیلیوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے شام کے صدر بشار الاسد کے زوال کے بعد شام کی سرحد سے ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والی تقریر کے دوران مزید کہا کہ اسرائیل گولان کی پہاڑیوں میں سیکورٹی فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

بشارالاسد نے شام کو ایرانی عزائم کی تکمیل کا میدان بنا دیا تھا: احمد الشرع

دمشق/دبئی: (آئی این ایس انڈیا) مسلح گروپوں کی جانب سے شام میں اتوار کی صبح سویرے بشارالاسد کی حکومت کا تختہ الٹنے کا اعلان کر دیا گیا جس کے بعد "ملٹری آپریشن اتھارٹی" کے کمانڈر احمد الشرع دارالحکومت دمشق پہنچ گئے۔ دمشق کے ملٹری آپریشنز اتھارٹی کے زیر کنٹرول ہونے کے بعد احمد الشرع متعدد مسلح جنگجوؤں کے درمیان دمشق کی اموی مسجد میں داخل ہوئے۔ مسجد کے اندر سے احمد الشرع نے ایک تقریر کی جس میں انہوں نے شامی عوام سے خطاب کرتے ہوئے ملٹری آپریشن اتھارٹی کی کامیابی کو سراہا۔ احمد الشرع نے اپنی تقریر کے دوران کہا کہ بشار الاسد نے شام کو ایرانی عزائم کے لئے ایک فارم بنا کر چھوڑ دیا تھا۔ انہوں نے فرقہ واریت کو پھیلایا اور بشارالاسد کے دور میں شام نشہ آور کیپٹا گون گولیوں کے لیے ایک فیکٹری بن گیا۔ تنظیم "تحریر الشام" کے سربراہ جنہوں نے اپنے عرفی نام "ابومحمد الجولانی" کی جگہ حقیقی نام "احمد الشرع" استعمال کرنا شروع کیا ہے نے دمشق پہنچنے سے پہلے شامی ٹی وی پر نشر اپنے بیان میں کہا کہ واپس واپس جانے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ ملٹری آپریشنز اتھارٹی نے 2011 میں شروع ہونے والے راستے کو جاری رکھنے کا عزم کیا ہے۔ قبل ازیں احمد الشرع نے سرکاری اداروں سے تعرض نہ کرنے کا کہا اور یہ وضاحت کی کہ یہ ادارے سابق وزیر اعظم کی نگرانی میں رہیں گے۔

ٹرمپ نے اپنی اٹارنی الینا حبہ کو صدر کی کونسلر کے طور پر منتخب کرلیا

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ وہ نیویارک کے خرد برد کے مقدمے میں اپنی ایک وکیل صفائی کو صدر کی مشیر مقرر کر رہے ہیں۔ 40 سالہ الینا حبہ نے اس سال کے شروع میں ٹرمپ کا دفاع کیا اور ان کی قانونی ترجمان کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ حبہ انتخاب کے بعد سے منتخب صدر کے ساتھ ان کی فلوریڈا والی رہائش گاہ میں وقت گذار رہی ہیں۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل نیٹ ورک ٹروتھ سوشل پر پوسٹ کیا، ''متعدد مقدمات'، لڑائیوں اور عدالت میں لاتعداد دنوں میں میرا ساتھ دیتے ہوئے وہ اپنی وفاداری میں اٹل اور اپنے عزم میں بے مثال رہی ہیں۔ ناانصافی کے نظام کو طاقت فراہم کرنے کو علینہ سے بہتر چند ہی لوگ سمجھتے ہیں۔ ٹرمپ ایسے اولین سابق امریکی صدر بن گئے جنہیں سنگین جرائم میں سزا سنائی گئی تھی جب نیویارک کی ایک جیوری نے مئی میں انہیں تمام 34 الزامات کا مجرم قرار دیا۔ ان پر الزام تھا کہ 2016 کے انتخابات کو غیر قانونی طور پر متاثر کرنے کے منصوبے کے تحت انہوں نے ایک فحش اداکارہ کو خاموش رہنے کے لیے رقم ادا کی۔ اداکارہ نے کہا کہ دونوں نے جنسی تعلق قائم کیا تھا۔ ٹرمپ کے پہلے دور میں کونسلر کا عہدہ فوجی حکمت عملی کے ماہر ریپبلکن کیلیان کونوے کے پاس تھا۔ حبہ اکثر انتخابی مہم میں ٹرمپ کے ساتھ جاتی تھیں اور نیویارک کے میڈیسن سکوائر گارڈن میں اکتوبر کے آخر میں ہونے والی ریلی کے مقررین میں شامل تھیں۔ اتوار کے روز ٹرمپ نے یہ بھی اعلان کیا کہ وہ محکمہ خارجہ میں پالیسی پلاننگ کے ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دینے کے لیے سابق افسر مائیکل اینٹن کو واپس لا رہے تھے۔ اینٹن نے 2017 سے 2018 تک قومی سلامتی کونسل کے ترجمان کے طور پر خدمات انجام دیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ وہ سینیٹ مارکو روبیو کے سابق چیف آف سٹاف مائیکل نیدھم کو بھی محکمہ خارجہ کا کونسلر مقرر کریں گے۔ فلوریڈا کے سینیٹر کو ٹرمپ نے اپنا اگلا وزیر خارجہ منتخب کیا ہے۔

ہمیں ۳۰/منٹ پہلے پھانسی دی جانی تھی
شام کی جیلوں سے آزاد قیدیوں کی ہوشربا داستانیں آئیں سامنے

دمشق: (آئی این ایس انڈیا) بشار الاسد حکومت کا تختہ الٹنے اور باغیوں کی فتح کے بعد شام کی جیلوں سے آزاد ہونے والے قیدیوں کی خوفناک داستانیں سامنے آ رہی ہیں۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق سابق شامی صدر بشار الاسد کی حکومت کے خاتمے اور باغیوں کے دارالحکومت دمشق سمیت شام کے دیگر علاقوں پر قابض ہونے کے بعد جیلوں سے آزاد کیے جانے ہزاروں افراد اپنی قید کے دنوں کی داستانیں سامنے لا رہے ہیں۔ الجزیرہ نے سوشل میڈیا پر وائرل ایک ویڈیو کی تصدیق کی جس میں ایک قیدی نے بتایا کہ 'قید میں میرا کوئی نام نہیں تھا، بس ایک نمبر تھا، مجھے بشار حکومت نے اٹھا کر قید میں ڈال دیا اور میرے گھر والے سمجھتے رہے کہ میں مر گیا۔ نوجوان نے بتایا کہ بہت سے دیگر افراد کو بھی ان کے گھر والوں کو بتائے بغیر جیل میں رکھا گیا اور انہوں نے سالوں جیل میں گزار دیے۔' رپورٹ کے مطابق جیل سے آزاد ہونے والے کچھ اور افراد نے بتایا کہ انہیں آج کے دن کچھ دیر قبل ہی پھانسی دی جانی تھی مگر اب وہ آزاد ہیں۔ ایک شخص نے بتایا 'مجھ سمیت 54 لوگوں کو آج کے دن 30 منٹ پہلے پھانسی دی جانی تھی مگر اب ہم آزاد ہیں، اب ہم دمشق کے دل میں کھڑے ہیں۔ شام کی جیل میں قید ایک اور قیدی علی حسن کو 39 سال بعد جیل سے آزادی ملی، علی حسن کو 1986 میں شامی فوجیوں نے شمالی لبنان میں ایک چیک پوسٹ سے گرفتار کیا تھا، ان کی عمر اس وقت 18 سال تھی اور وہ یونیورسٹی کے طالب علم تھے، گرفتاری کے بعد سے ان کا کوئی سراغ نہیں ملا تھا۔ حکام کی جانب سے سوشل میڈیا پر ایک اپیل کی گی کہ بشار حکومت میں جیل کے اندر کام کرنے والے اہلکار اور ملازم باغی فوج کے رہنما[illegible] کو جیلوں میں قائم انڈر گرا[illegible]نڈ سیلز کے الیکٹرانک کوڈ ز فراہم کریں تاکہ وہاں قید تقریباً لاکھ افراد کو آزاد کرایا جا سکے جنہیں سی سی ٹی میں دیکھا جا سکتا ہے۔

شام میں داعش کے ۷۵/سے زیادہ اہداف پر امریکی فوج کی فضائی بمباری

دمشق: (آئی این ایس انڈیا) امریکی مرکزی کمان کے ایک اعلان کے مطابق اس کی افواج نے شام کے وسطی حصے میں داعش تنظیم کے ٹھکانوں پر درجنوں فضائی حملے کیے۔ اتوار کے روز جاری بیان میں مرکزی کمان نے بتایا کہ دہشت گرد تنظیم کے 75 سے زیادہ اہداف کو نشانہ بنایا گیا جن میں اہم ترین اہداف تربیتی کیمپ تھے۔ بیان کے مطابق حملوں کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا تھا کہ داعش تنظیم شام میں موجودہ صورت حال کا فائدہ نہ اٹھا سکے۔ مرکزی کمان نے بتایا کہ فضائی حملوں میں B-52 بم بار طیارے کے علاوہ F-16 اور A-10 لڑاکا طیاروں نے حصہ لیا۔ مرکزی کمان نے باور کرایا ہے کہ وہ بشارالاسد کی حکومت کے سقوط کے بعد داعش تنظیم کو شام کی موجودہ صورت حال سے فائدہ اٹھانے کی اجازت ہرگز نہیں دے گی۔ دوسری جانب شامی اپوزیشن کی عسکری کارروائیوں کی انتظامیہ نے اتوار کے روز دمشق میں کرفیو کا اعلان کر دیا۔ کرفیو کے اوقات سہ پہر چار بجے سے صبح پانچ بجے تک ہوں گے۔ ادھر روس میں کرملن ہاؤس کے ایک ذریعے نے اتوار کے روز انکشاف کیا کہ بشارالاسد اور اس کے اہل خانہ ماسکو پہنچ گئے ہیں۔ ذریعے نے بتایا کہ روس نے معزول شامی صدر اور اہل خانہ کو پناہ کا حق دیا ہے۔

ٹرمپ کا فاکس نیوز سے ایک اور انتخاب
والد کی قاتل امریکا کی سرجن جنرل کیلئے منتخب

واشنگٹن: (آئی این ایس انڈیا) ڈونلڈ ٹرمپ نے فاکس نیوز سے ایک اور انتخاب کرتے ہوئے 13 سال کی عمر میں والد کو قتل کرنے والی ڈاکٹر نیشیوات کو امریکا کی نئی سرجن جنرل تعینات کیا ہے، وہ فاکس نیوز پر ایک طبی ماہر کے طور پر مشہور ہیں۔ ٹرمپ کی نئی انتظامیہ کیا انتخاب میں 11 سے زیادہ تر شخصیات نشریاتی ادارے فاکس نیوز کی میزبان یا شریک میزبان شخصیات ہیں، ان میں وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ، وزیر ٹرانسپورٹیشن سین ڈفی، اسرائیل کے لیے امریکی سفیر مائیک ہکابی، ڈائریکٹر نیشنل انٹیلی جنس تلسی گبارڈ، انسداد دہشت گردی کے سینئر ڈائریکٹر اسباستین گورکا، قومی سلامتی مشیر مائیک والٹز، سرحدی زار ٹام ہومن، وائٹ ہاؤس پریس سیکرٹری کیرولین لیوٹ، امریکی اٹارنی جنرل پام بوندی، وزیر ہوم لینڈ سیکیورٹی کرسٹی نوم، میڈی کیئر کے ایڈمنسٹریٹر ڈاکٹر مہمت اوز، نیٹو کے لئے سفیر میتھیو واٹکر اور فوڈ اینڈ ڈرگز ایڈمنسٹریٹر مارتی ماکرے کا تعلق فاکس نیوز سے ہے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے غلطی سے اپنے والد کو گولی مارنے والی خاتون کو امریکا کا نیا سرجن جنرل مقرر کیا ہے۔ 48 سالہ ڈاکٹر جینیٹ نیشیوات چند ہفتوں کے اندر ملک کے اعلیٰ ڈاکٹر کا عہدہ سنبھالنے کے لیے حلف اٹھائیں گی۔ ڈاکٹر نیشیوات اس بارے میں بات کرتی رہی ہیں کہ کس طرح چھوٹی عمر میں اپنے والد کو کھونے نے طب میں ان کے کیریئر کو متاثر کیا۔ اپنی یادداشت، بیونڈ دی اسٹیتھو اسکوپ میں ڈاکٹر نیشیوات بتاتی ہیں کہ کس طرح ان کے والد کی کمی نے انہیں میڈیسن کو کیریئر کے طور پر منتخب کرنے کی تحریک دی، لیکن ان کی موت میں اپنے کردار کا ذکر نہیں کیا۔

شام کا اتحاد برقرار رکھنے اور افراتفری روکنے کی کوششوں کے ساتھ ہیں: سعودی عرب

ریاض: (آئی این ایس انڈیا) سعودی وزارت خارجہ نے اعلان کیا کہ وہ شام میں تیز رفتار پیشرفتوں کو دیکھ رہے ہیں اور سعودی عرب نے ان مثبت اقدامات پر اپنے اطمینان کا اظہار کیا ہے جو لوگوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ اداروں کو خونریزی سے محفوظ رکھنے کے لئے اٹھائے گئے ہیں۔ سعودی عرب شام کی تاریخ کے اس واضح مرحلے میں عوام اور اس کے اختیارات کے ساتھ کھڑی ہے تاکہ شام کے اتحاد کو برقرار رکھنے کے لئے ٹھوس کوششیں کی جائیں اور لوگوں کے درمیان ہم آہنگی کا تحفظ کیا جائے اور شامی ریاست کو افراتفری اور تقسیم کی طرف جانے سے روکا جائے۔ سعودی وزارت برائے امور خارجہ کے بیان کے مطابق مملکت سعودی عرب نے ہر اس چیز کی حمایت کرتا ہے جو شام کی حفاظت اور استحکام کو حاصل کرے اور شام کی خودمختاری، آزادی اور سالمیت کو یقینی بنائے۔ سعودی وزارت خارجہ نے مزید کہا مملکت بین الاقوامی برادری کو دعوت دیتی ہے کہ وہ شام کے عوام کے ساتھ کھڑے ہوں اور شام کی خدمت کرنے والی ہر چیز میں اس کے ساتھ تعاون کریں اور اندرونی معاملات میں مداخلت نہ کریں۔ بیان میں کہا گیا اس مرحلے پر شام کی حمایت اس کی مدد کے لئے انتہائی ضروری ہے تاکہ شام میں جاری لڑائی کو ختم کیا جا سکے اور ان لوگوں کی مدد کی جا سکے جو کئی سالوں سے مصائب میں شکار ہیں۔ سینکڑوں ہزاروں بے گناہ افراد جاں بحق ہو چکے ہیں اور لاکھوں بے گھر ہیں۔

بشارالاسد کی پیٹاگون کی سلطنت کا سالانہ منافع ۵/ارب ڈالر سے زیادہ

دبئی: (آئی این ایس انڈیا) شام میں مسلح اپوزیشن کی عسکری کارروائیوں کی کمیٹی کے سربراہ احمد الشرع نے اتوار کے روز دمشق کی مسجد اموی میں تقریر کی۔ اس میں ان کا کہنا تھا کہ بشار الاسد نے شام کو ایرانی خواہشات کی کھیتی بنا ڈالا، اس نے فرقہ واریت پھیلائی اور بشار کے دور میں شام کیپٹا گون کی فیکٹری بن گیا۔ اس منشیات کے ذریعے حکومت کے اقتصادی نظام کا پیٹ بھرا گیا اور ایران کے بعض دھڑوں کو مالی رقوم دی گئیں۔ اسی طرح اردن میں بھی نقصان پہنچا۔ لہٰذا اب بشار اور اس کے بھائی ماہر کے رخصت ہونے کے بعد اس منافع بخش صنعت کے انجام اور مستقبل کے حوالے سے سوالات سامنے آ رہے ہیں۔ یہ بات معروف ہے کہ نشہ آور گولی کیپٹا گون کو غریب آدمی کی کوکین کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ منشیات بشار اور اس کی حکومت کے لیے سالانہ 5 ارب ڈالر فراہم کرتی ہے۔ اسی وجہ سے Captagon شام کی برآمدات میں سرفہرست ہے جس سے یہ ایک کیپٹا گونی ریاست بن چکی ہے۔ خطے میں استعمال ہونے والی کیپٹا گون میں سے 80% شام فراہم کرتا ہے۔ اردن نے صرف 2022 میں 6.5 کروڑ گولیاں پکڑی تھیں جو تمام شام سے آئی تھیں۔ کیپٹا گون شام کے سیکورٹی اداروں اور اس کی ذیلی تنظیموں کے لیے فنڈنگ کا مرکزی ذریعہ رہا۔ اس منشیات نے بشارالاسد کے خاندان کی جیبوں میں اربوں ڈالر بھرے۔ سال 2011 سے اب تک جاری خانہ جنگی کے دوران میں شامی معیشت کے ڈھیر ہونے پر کیپٹا گون کی صنعت نے ہی حکومت کو مالی سہارا دیا۔ شام میں کیپٹا گون کی پیداوار اور اس کی برآمد کا انتظامی ذمے دار ماہر الاسد کے سوا کوئی اور نہ تھا جو اپنے بھائی بشارالاسد کے ساتھ کل اتوار کے روز شام سے فرار ہو گیا۔ ایک رپورٹ کے مطابق اردن کی فضائیہ کے لڑاکا طیاروں نے شام کی سرحد کے نزدیک کئی مرتبہ ایسی تنصیبات کو نشانہ بنایا جو کیپٹا گون کی اسمگلنگ کے ساتھ وابستہ تھیں۔ رواں سال جنوری میں شام کے صوبے السویداء کے گاؤں عرمان میں کارروائی کے دوران میں 10 افراد مارے گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں دو لڑکیاں بھی تھیں۔ بعض رپورٹوں میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ایران نے وادی البقاع میں کیپٹا گون تیار کرنے کی تنصیبات قائم کیں۔ یہ وادی مشرق لبنان میں شام کی سرحد کے نزدیک واقع ہے۔

شام میں زیر زمین کئی جیلیں ہیں جن تک پہنچا جانا چاہیے: انسانی حقوق گروپ

لندن: (آئی این ایس انڈیا) شام میں انسانی حقوق کی رصدگاہ "المرصد" نے آج پیر کے روز کہا ہے کہ مسلح اپوزیشن کی عسکری کارروائیوں کی انتظامیہ ابھی تک الساحل السوری (شام کا شمال مغربی حصہ) کے علاقے میں داخل نہیں ہوئی ہے جہاں کئی زیر زمین جیلیں موجود ہیں اور ان تک پہنچا جانا چاہیے۔ المرصد کے ڈائریکٹر رامی عبدالرحمن نے العربیہ نیوز کو بتایا کہ شامی فوج کے متعدد سینئر افسران نامعلوم مقامات پر ہیں۔ انھوں نے بشارالاسد کے بھائی ماہر الاسد کے دفتر کے سربراہ کی ہلاکت کی تصدیق کی۔ مزید یہ کہ سیکورٹی اداروں کی شاخیں خفیہ جیلوں سے بھری ہوئی ہیں اور یہاں کے ذمے داران کو طلب کیا جانا چاہیے۔ ادھر شام کے صوبے لاذقیہ میں ذرائع نے روسی خبر رساں ایجنسی TAS کو بتایا کہ شامی مسلح اپوزیشن گروپوں نے پورے صوبے پر کنٹرول حاصل کر لیا ہے جہاں روسی فوجی اڈا واقع ہے۔ ذرائع کے مطابق مسلح گروپوں کی جانب سے صدر بشارالاسد کا تختہ الٹے جانے کے اعلان کے بعد یہ گروپ طرطوس شہر اور جبلہ قصبے میں داخل ہو گئے۔ ذرائع نے واضح کیا کہ مسلح عناصر نے طرطوس صوبے اور حمیم کے علاقے میں روسی اڈوں پر دھاوا نہیں بولا۔ روسی اڈے معمول کے مطابق کام کر رہے ہیں۔

TAMIR
SINCE: 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

کسانوں کی تحریک: سپریم کورٹ نے شمبھو بارڈر پر عرضی مسترد

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے شمبھو بارڈر کھولنے کی عرضی کو مسترد کر دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ اس معاملے میں ایک عرضی پہلے ہی دائر کی جا چکی ہے۔ اسی طرح کی درخواستیں بار بار دائر کی جارہی ہیں۔ عدالت نے سخت لہجے میں پوچھا کہ بار بار اسی طرح کی درخواستیں کیوں دائر کی جارہی ہیں۔ عدالت نے کہا کہ وہ پہلے سے زیر التواء درخواستوں کی سماعت کرے گی۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس منوموہن کی بنچ سے کسانوں کو ہائی وے سے ہٹانے کی ہدایت دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک عرضی دائر کی گئی تھی۔ سپریم کورٹ میں ایک پی آئی ایل دائر کی گئی تھی جس میں مرکزی، پنجاب اور ہریانہ حکومتوں کو شمبھو بارڈر سمیت ہائی وے کو کھولنے کی ہدایات دینے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ درخواست میں کہا گیا کہ ہائی وے بند کرکے احتجاج کرنا عوام کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ درخواست میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ نیشنل ہائی وے ایکٹ اور بی این ایس کے تحت ایک جرم ہے۔ اس پر جسٹس سوریہ کانت نے سپریم کورٹ میں عرضی کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ یہ مقدمہ تشہیر کے لیے کیا جا رہا ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ کسان فروری سے شمبھو بارڈر پر ہڑتال پر بیٹھے ہیں۔ پولس نے کسانوں کو سرحد پر روک دیا ہے تاکہ وہ دہلی جانے کے قابل نہ ہوں۔ کسانوں نے 2020 میں احتجاج کیا تھا۔ پھر دہلی میں بھی تشدد دیکھنے میں آیا۔ کسان لال قلعہ تک پہنچ چکے تھے۔ کسانوں کے احتجاج کے پیش نظر تین زرعی قوانین کو منسوخ کرنا پڑا۔ اتوار کو ایک بار پھر پولیس اور سیکورٹی فورسز کی ٹیم نے دہلی مارچ کو روک دیا۔ دوسری طرف کسان لیڈر سرون سنگھ پنڈھر نے دہلی مارچ کو لے کر ہریانہ حکومت اور مرکز کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شمبھو بارڈر پر ایجی ٹیشن کے 302 دن مکمل ہو چکے ہیں۔ حکومت اس الجھن میں ہے کہ کسانوں کے معاملے میں کیا کرے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی پہنچنے کے کئی راستے ہیں۔ کسانوں کو دہلی کیوں نہیں جانے دیا جاتا؟ پنڈھر نے کہا کہ کسان کل مارچ نہیں کریں گے۔ اس سلسلے میں فیصلہ جگجیت سنگھ ڈلیوال سے ملاقات کے بعد کیا جائے گا۔

علمائے اہلسنت کا ایک سات رکنی وفد ممبئی میں ڈپٹی ہائی کمیشن بنگلہ دیش سے ملاقات کی اور میمورنڈم دیا

بنگلہ دیش میں اقلیتوں پر مظالم نہ رکے تو دہلی میں سفارتخانے کا گھیراؤ کیا جائے گا: حضرت سید معین میاں

ممبئی 9، دسمبر 2024 بروز پیر دوپہر دو بجے رضا اکیڈمی کا ایک وفد حضرت مولانا سید معین میاں صاحب صدر آل انڈیا سنی جمعیت العلماء کی صدارت الحاج محمد سعید نوری بانی وجنرل سکریٹری رضا اکیڈمی کی قیادت میں بنگلہ دیش میں اقلیتوں پر ہورہے مظالم کے خلاف ممبئی میں بنگلہ دیشی ڈپٹی ہائی کمیشن سے ملاقات کی اور ایک میمورنڈم دیا اور مطالبہ کیا کہ اقلیتوں پر ہورہے ظلم کو فوراً روکا جائے اس وفد میں مولانا اعجاز کشمیری مولانا محمد عباس رضوی مولانا امان اللہ رضوی مولانا خلیل الرحمن نوری قاری عبدالرحمن ضیائی مفتی نظام الدین رضوی شامل رہے ڈپٹی ہائی کمیشن نے وفد کو یقین دلایا کہ ہم اس مطالبے کو بنگلہ دیش کے اعلی حکام تک بھیج دیں گے باہر میڈیا سے بات کرتے ہوئے حضرت مولانا سید معین میاں نے کہا کہ اقلیتوں پر ظلم فوری بند ہونا چاہئے بنگلہ دیش کی حکومت اقلیتوں کی عبادت گاہوں کو تحفظ فراہم کرے اس طرح کی حرکت غیر اسلامی بھی ہے اور انسانیت کے منافی ہے حضرت سید معین میاں نے پوچھے جانے پر کہا کہ اگر بنگلہ دیش میں مظالم نہ رکے تو بھارت کے علمائے اہلسنت دہلی میں بنگلہ دیشی سفارت خانے کا گھیراؤ کر کے سخت احتجاج کیا جائے گا رضا اکیڈمی کے بانی الحاج محمد سعید نوری نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہم اس وقت خاموش نہیں بیٹھیں گے جب تک بنگلہ دیش میں اقلیتوں پر مظالم بند نہیں ہوجاتا نوری صاحب نے کہا بھارت کی حکومت اس سنگین حالات کے مدنظر سخت قدم اٹھائے اور بنگلہ دیش کے اقلیتوں اور ان کی عبادت گاہوں کی حفاظت کو یقینی بنائے پڑوسی ملک بنگلہ دیش میں ہندوؤں اور انکی عبادت گاہوں پر ہورہے مظالم کو لیکر بھارت کے مسلمانوں میں سخت ناراضگی پائی جارہی ہے اسلام کسی مذہب کی عبادت گاہ کو نقصان پہوچانے کے سخت مخالف ہے مسلمانوں نے ہمیشہ ظلم کا ڈٹ مقابلہ کیا اور اس کی سخت مخالفت کی یہی اسلامی تعلیمات ہے نوری صاحب نے ہندوستانی حکومت سے کھلے لفظوں میں کہا کہ بھارت بنگلہ دیش سی سارے تجارتی وسفارتی تعلقات منقطع کرلے مولانا اعجاز کشمیری نے سخت الفاظ میں بنگلہ دیش حکومت کی سخت مذمت کی اور کہا کہ اگر ظلم وستم کا بازار ایسے ہی چلتا رہا تو علمائے اہلسنت بنگلہ دیش کے خلاف سخت قدم اٹھانے پر مجبور ہوجائیں گے مولانا امان اللہ مولانا خلیل الرحمن مولانا محمد عباس رضوی قاری عبدالرحمن ضیائی مولانا نظام الدین نے بھی بنگلہ دیش حکومت کی اس حرکت پر سخت اعتراض جتایا اور مذمت کی۔

نتیش حکومتی کاروبار کے قابل نہیں

نوکرشاہ فیصلے لے رہے ہیں، تیجسوی کا الزام

پٹنہ: بہار اسمبلی میں اپوزیشن اور راشٹریہ جنتا دل کے سینئر رہنما تیجسوی پرساد یادو نے الزام لگایا کہ چونکہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار اب حکومت چلانے کے قابل نہیں رہے ہیں، اس لیے تمام فیصلے نوکرشاہ ہی لے رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے ریاست میں مکمل افراتفری مچی ہوئی ہے۔ تیجسوی یادو نے اتوار کو نامہ نگاروں سے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار حکومت چلانے کے قابل نہیں ہیں اور پوری طرح سے نوکرشاہوں پر منحصر ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حقیقت میں بیوروکریٹس فیصلے کر رہے ہیں جس کی وجہ سے ریاست کا سارا منظر نامہ بگڑ گیا ہے۔ تیجسوی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی ہدایت پر بہار پبلک سروس کمیشن (بی پی ایس سی) کے مقابلہ جاتی امتحان کے امیدواروں کو انتظامیہ کی طرف سے غیر ضروری طور پر ہراساں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہفتہ کو پرامن طریقے سے اپنے جائز مطالبات اٹھانے والے امیدواروں پر لاٹھی چارج کیا گیا جسے برداشت نہیں کیا جاسکتا۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ سے پہلے بی پی ایس سی سرور دو سے تین دن تک کام نہیں کر رہا تھا، جس کی وجہ سے ہزاروں طلباء اپنے فارم داخل نہیں کر پا رہے تھے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بی پی ایس سی سرور کو تین دن کے لیے دوبارہ کھولا جائے تاکہ وہ طلبہ اپنے فارم بھر سکیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ طلباء پر لاٹھی چارج کرنے کے بجائے نتیش حکومت کو ان کی شکایات کے ازالے کے لیے کام کرنا چاہیے۔

سینٹ حارث میں جاری شعبۂ حفظ کے نتائج کا اعلان

طلبہ کی ششماہی امتحان میں نمایاں کارکردگی

سینٹ حارث ہائی اسکول، میرا روڈ میں جاری شعبۂ حفظ کے پہلے ششماہی امتحان کا انعقاد ۱۴؍نومبر ۲۰۲۴ جمعرات کے روز کیا گیا۔ اس امتحان میں طلبہ نے بہترین کارکردگی کے ساتھ اپنی محنتوں کا مظاہرہ کیا۔ بحیثیت ممتحن جناب حافظ ریحان صاحب کو مدعو کیا گیا۔ موصوف صبح نو بجے تشریف لائے جس کے بعد باقاعدہ حفظ کے امتحان کا آغاز ہوا۔ اس امتحان کے نتائج کا اعلان ۷؍دسمبر ۲۰۲۴ بروز سنیچر جلسۂ تقسیم اسناد کے عنوان سے اسکول آڈیٹوریم رنگ ہال میں منعقد کیا گیا۔ اس تشجیعی پروگرام میں نرسری تا تیسری جماعت کے والدین نے شرکت کی۔ جس کا مقصد حفظ میں ان کے بچوں کے داخلے کے لیے انھیں شوق و رغبت دلانا تھا۔ ڈاکٹر پرویز مانڈوی والا صدر جلسہ کی حیثیت سے تشریف لائے جبکہ مولانا سراج صاحب مہمان خصوصی کی حیثیت سے موجود تھے۔ پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ بعدازاں، شعبۂ دینیات کے ذمہ دار محمد فیضان ندوی نے حفظ کی مختصر رپورٹ پیش کی۔ اس موقع پر حفظ کے استاد حافظ اسامہ نے حفظ قرآن کے فضائل پر بہترین تقریر پیش کی۔ اور آئے ہوئے مہمانان نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تمام طلبہ کو مہمانان کے دست بابرکت سے اسناد تقسیم کی گئی اور اسکول ترانہ کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا۔ محمد فیضان ندوی

سینٹ حارث ہائی اسکول

بقیہ: ایوان کو راہل نارویکر جیسا......

لکھا جائے گا۔ نائب وزیر اعلی شندے تہنیتی تحریک پر اظہار خیال کررہے تھے۔ قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر کے طور پر نارویکر کا کام قابل ستائش ہے۔ انہوں نے گزشتہ ڈھائی سالوں میں جو اچھا کام کیا ہے وہ اس کی بہترین مثال ہے۔ ڈھائی سال میں انہوں نے گہرا مطالعہ کیا اور ریاست کے مفاد میں کئی اچھے فیصلے دیئے۔ جنھیں نائب وزیر اعلی شندے نے تیار کیا۔ نائب وزیر اعلی شندے نے کہا، ملک اور ریاست کی حکمرانی بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے دیے گئے آئین کے تحت چلتی ہے۔ ریاست میں ترقی کا ایک نیا دور شروع ہوا ہے۔ قانون کے بارے میں صدر کا علم عام آدمی کے مسائل کے حل میں ضرور استعمال ہوگا۔ نائب وزیر اعلی شندے نے اس موقع پر کہا کہ آیئے ہم سب اس ایوان کے وقار کو برقرار رکھتے ہوئے ریاست کو ترقی کی شاہراہ پر لے جانے کی کوشش کریں۔ اسمبلی اسپیکر کی مبارکبادی تحریک پر نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے کہا، مہاراشٹر کا قانون ساز ایوان وہ ایوان ہے جو ملک کو ایک نئی سمت دیتا ہے۔ سب کو اس گھر کا احترام کرنا چاہیے۔ اس موقع پر انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ چونکہ ایوان کو ایک حساس صدر ملا ہے اس لیے ان کی صدارت کے دوران مؤثر اور فائدہ مند فیصلے کیے جائیں گے۔ ایوان کو ایک ایسے اسپیکر سے فائدہ ہوا ہے جسے قانون کا اچھا علم ہے۔ اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے کہا کہ انہوں نے ان سے پوچھے گئے سوالات کے جوابات برابری کے ساتھ دے کر ایوان کو اچھی طرح سے چلایا ہے۔ اس موقع پر اسمبلی ممبران شری جینت پاٹل، ناناپٹولے، سریش داس، جتیندر اوہاڑ، نتن راؤت، وشواجیت کدم، روہت پاٹل نے بھی مبارکباد دی۔

بقیہ: ملک ہندوتوا کے نظریات......

رکھنے کا رواج اب بھی جاری ہے۔ لائیو لا کی رپورٹ کے مطابق جسٹس شیکھر یادو نے کہا، 'مجھے یہ کہنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہے کہ یہ ہندوستان ہے، یہ ملک ہندوستان میں رہنے والی اکثریت کی خواہشات کے مطابق چلے گا۔ یہ قانون ہے۔ آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ آپ ہائی کورٹ کے جج کے طور پر یہ کہہ رہے ہیں۔ دراصل قانون اکثریت کے مطابق چلتا ہے۔ اسے خاندان یا معاشرے کے تناظر میں دیکھیں۔ صرف وہی قبول کیا جائے گا جو اکثریت کی بھلائی اور خوشی کا باعث ہو۔ جسٹس شیکھر نے اس موقع پر مسلمانوں کو نشانہ بنایا اور تین طلاق اور تعدد ازدواج پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ ہندو صحیفوں جیسے شاستروں اور ویدوں میں خواتین کو دیوی کے طور پر پوجا جاتا ہے، اس کے باوجود ایک کمیونٹی کے افراد ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے، حلالہ یا تین طلاق پر عمل کرنے کے حق کا مطالبہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا، 'آپ ایسی عورت کی توہین نہیں کر سکتے جسے ہمارے شاستروں اور ویدوں میں دیوی کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ آپ چار بیویاں رکھنے، حلالہ یا تین طلاق کا حق نہیں مانگ سکتے۔ آپ کہتے ہیں کہ ہمیں طلاق ثلاثہ کہنے کا حق ہے اور خواتین کو نفقہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ حق کام نہیں آئے گا۔ یو سی سی ایسی چیز نہیں ہے جس کی وی ایچ پی، آر ایس ایس یا ہندوازم کی وکالت کرتی ہے۔ ملک کی سپریم کورٹ بھی اس بارے میں بات کرتی ہے۔ الہ آباد ہائی کورٹ کے جج نے یہ بھی کہا کہ ہندو مذہب میں بہت سی سماجی برائیاں تھیں جیسے بچپن کی شادی، ستی کی رسم اور لڑکی کا قتل، لیکن رام موہن رائے جیسے مصلحین نے ان روایات کو ختم کرنے کے لیے سخت محنت کی۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ جب مسلم کمیونٹی میں حلالہ، تین طلاق اور اپنانے سے متعلق سماجی برائیوں کی بات آتی ہے، تو ان کے خلاف کھڑے ہونے کی ہمت نہیں ہے یا یہ کہا جاسکتا ہے کہ ان مسائل کو حل کرنے کے لیے مسلم کمیونٹی میں کوئی پہل نہیں کی گئی۔

آئیٹا ممبئی ڈویژن اور تسوا کے اشتراک سے انجمن اسلام ہائی اسکول کرلا میں

جماعت دہم کے طلبہ کے لئے رہنمائی ورکشاپ

ممبئی: بروز اتوار بتاریخ ۸ دسمبر ۲۰۲۴ بمقام انجمن اسلام ہائی اسکول کرلا میں ایس ایس سی کے طلبہ کے لئے ریاضی اور سائنس ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں تقریباً 400 ایس ایس سی کے طلبہ نے شرکت کی۔ یہ طلبہ بی ایم سی اور پرائیوٹ اسکول سے تعلق رکھتے تھے۔ اس پروگرام کا انعقاد آل انڈیا آئیڈیل ٹیچرس ایسوسی ایشن (Aiita) ممبئی اور ٹیچرس اینڈ اسٹوڈنٹس ویلفیر ایسوسی ایشن (TASW) ممبئی کے اشتراک سے کیا گیا۔ ورکشاپ کا آغاز جماعت دہم کے طالب علم کی بہترین قراءت سے ہوا۔ نظامت کے فرائض انتہائی خوش اسلوبی اور متاثر کن انداز میں آمین موہیتوالے سر نے اردو انگریزی کے عمدہ امتزاج سے انجام دیے۔ ریاضی مضمون کی رہنمائی زاہد علی نیر سر رضوان ہمنوا سر محمد شکیل احمد سر اکبر زاہد خان سر مصطفیٰ عباس سر سید یاسر سر اور نظام سر نے سادہ و سلیس زبان کا استعمال کرتے ہوئے نیز موثر امثال کے ذریعہ طلبہ کی تشویش دور کی اور ہاٹ سوالات کو ضابطہ کے تحت ترتیب وار حل کرنا سمجھایا اور نصاب پر مبنی سوالات (بورڈ امتحان کی طرز پر) کا خاکہ پیش کیا۔ مضمون سائنس کی رہنمائی محترم زاہد علی نیر اور رضوان ہمنوا نے عمدگی سے کی اور تمام نصاب کا احاطہ کیا اور فزکس کیمسٹری کے سوالات حل کرنے کا طریقہ بتایا اور طلبہ کی بھرپور رہنمائی کی اور بورڈ امتحان پر مبنی سوالات کی تفصیل بالحاظ نمبر پیش کی۔ اس ورکشاپ کی ایک اہم خوبی یہ بھی تھی کہ کچھ طلبہ نے پرجوش انداز میں پذیرائی کی اور جماعت نہم کے طلبہ کے لیے بھی اس طرح کے ورکشاپ کے انعقاد کی گزارش کی۔ آئیٹا ممبئی صدر نے اپنی مختصر اور جامع تقریر میں بچوں کے ڈسپلن اور سیکھنے کے جذبہ کو سراہا اور مثالی کامیابی حاصل کرنے کے لئے اسٹڈی میتھڈ سمجھایا۔ اس ورکشاپ کی کامیابی میں محترم، پروفیسر وسیم شیخ سر اور اخلاق سر نے انتھک محنت کی۔ اخلاق سر نے رسم شکریہ بہترین انداز میں پیش کیا اور ورکشاپ ختم ہونے کا اعلان کیا۔

بزم ریختہ کے عام معلوماتی مقابلے میں رفیع الدین فقیہ

بوائز ہائی اسکول کے طالب علم کی شاندار کارکردگی

بھیونڈی (شارف انصاری): - گزشتہ دنوں شہر بھیونڈی کی معروف تعلیمی تنظیم بزم ریختہ کے عام معلوماتی مقابلے کا کوالیفائنگ راؤنڈ الحمد ہائی اسکول میں منعقد ہوا۔ جس میں شہر بھیونڈی و بیرون شہر کی کل ۳۶ ٹیموں کے کل ۱۰۸ طلبہ نے حصہ لیا۔ الحمدللہ مقام صد مسرت ہے کہ اس کوالیفائنگ راؤنڈ کے سخت مقابلے میں رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول کے نہم الف کے طالب علم شیخ ارحم شہزاد احمد نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلا مقام حاصل کیا جس کے نتیجے میں بزم ریختہ کی جانب سے طالب علم کو نشان اقبال کے ساتھ دو ہزار روپے کا نقد انعام حاصل ہوا۔ اس اہم کامیابی پر انعام یافتہ طالب علم اور انکے رہنما اساتذہ باغوان محمد یونس، مسیح بڑدی، محترمہ صائمہ مستم اور ناصبہ بھورے کو اسکول کے ہیڈ ماسٹر محمد شبیر فاروقی، معاون ہیڈ شفیع پٹیل، سپروائزر فہیم پٹیل اور اسکول کمیٹی کے چئیرمین نوح خلیل پٹیل کے علاوہ جملہ اسٹاف کی جانب سے مبارکباد پیش کی گئی۔

کسان تحریک میں شرکت کے لئے جارہے بی کے یو لیڈر کو روکا گیا

بہرائچ::اتر پردیش کے ضلع بہرائچ سے کسان تحریک میں شرکت کے لئے دہلی جارہی بی کے یو کے ضلع صدر پتی رام چودھری کو پیر کو پولیس نے ان کی رہائش پر نظر بند کردیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی تنظیم کے دیگر کارکنوں پر بھی پولیس کی نظر بنی ہوئی ہے۔ کسان تحریک میں شرکت کے لئے دہلی جانے کی تیاری کررہے کسانوں کی جانکاری ملنے کے بعد پولیس انتظامیہ نے ضلع صدر کو حراست میں لے کر تھانے لے آئی اور پھر ان کی رہائش گاہ پر نظر بند کردیا۔ تھانہ انچارج شیلا یادو نے بتایا کہ تنظیم کے دیگر کسانوں پر بھی نظر رکھی جارہی ہے۔ پولیس انتظامیہ کا یہ قدم کسانوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے اٹھایا گیا ہے۔ جس سے کہ کوئی بھی نظم و نسق کو بگاڑ نہ سکے۔ کسان تنظیم لیڈر اور کارکن اب اس کاروائی کے خلاف آواز اٹھانے کا منصوبہ

بھیونڈی نظام پور سٹی میونسپل کارپوریشن کی ایک خاتون افسر نے

شاندار کارنامہ انجام دے کر اپنے سر پر کامیابی کا تاج سجایا

بھیونڈی (شارف انصاری): دیوا ایجنسیز، پونے نے گھریلو خواتین اور کام کرنے والی خواتین کے لیے مسز مہاراشٹرا 2024 (سیزن 8) مقابلہ منعقد کیا۔ یہ مقابلہ صرف کام کرنے والی خواتین اور گھریلو خواتین کے لیے تھا۔ اس مقابلے میں ریاست بھر سے کل 50 خواتین نے حصہ لیا جن میں بھیونڈی نظام پور سٹی میونسپل کارپوریشن کی خاتون افسر محترمہ سائرہ بانو انصاری بھی شامل تھیں۔ یہ مقابلہ یکم دسمبر 2024 کو پونے کے گرینڈ حیات ہوٹل میں منعقد ہوا۔ محترمہ سائرہ بانو انصاری کو اس مقابلے میں مسز مہاراشٹرا ریڈیئنس ایوارڈ اور مسز مہاراشٹرا پبلک چوائس ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ان ایوارڈز کو قبول کرتے ہوئے محترمہ سائرہ بانو انصاری نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا،" یہ ایوارڈ میرے لیے فخر کا لمحہ ہے۔ میرا مقصد صرف مقابلہ کرنا یا مقابلہ جیتنا نہیں تھا، بلکہ اپنے آپ کو پرکھنا اور اپنی صلاحیتوں کو آزمانا تھا۔ میں ایک ماں ہوں، ایک کام کرنے والی عورت ہوں اور دو بچوں کی ماں بھی ہوں، ایسے میں کیریئر کے وعدے، گھریلو ذمہ داریاں اور اس مقابلے کی تیاری میرے عزم اور وقت کے انتظام کا ایک حقیقی امتحان تھا۔ کئی بار میں نے اپنے آپ پر شک کیا، لیکن میرے خوابوں پر ایمان اور میرے عزیزوں کی غیر متزلزل حمایت نے مجھے آگے بڑھایا۔ یہ ایوارڈ نہ صرف میری ذاتی کامیابی کی علامت ہے بلکہ ہر اس عورت کی کامیابی کی علامت ہے جو اپنی حدود سے آگے نکل کر خواب دیکھنے کی ہمت کرتی ہے۔" محترمہ سائرہ بانو انصاری نے کہا۔ انہوں نے مزید کہا،" میرے خاندان اور بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کے معزز کمشنر، مسٹر اجے ویدھ اور میرے ساتھیوں کا تعاون میرے لیے بے حد قیمتی رہا ہے۔ ہمیشہ ان سے حوصلہ ملا ہے اور میں ان کے تعاون کے لیے بے حد شکر گزار ہوں۔ مسز مہاراشٹرا کے اس پلیٹ فارم پر، محترمہ سائرہ بانو انصاری نے کہا،" یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ خوبصورتی صرف ظاہری نہیں ہوتی، یہ خود اعتمادی اور خود کو بہادری سے قبول کرنے کے بارے میں ہے۔ اس تجربے نے مجھے مزید مضبوط اور خود اعتماد بنایا ہے اور اب میں دوسروں کو متاثر کرنے کے قابل ہوں۔ بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کے کمشنر، جناب اجے ویدھ نے محترمہ سائرہ بانو انصاری کو ان کی کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ان کی کامیابی شہر کی تمام خواتین کے لیے ایک تحریک بنے گی۔

ہم فسادات نہیں چاہتے، بلکہ ہم امن چاہتے ہیں: ممتا بنرجی

کولکاتہ: بنگلہ دیش کے معاملے پر ملک بھر میں سیاست خوب ہورہی ہے۔ ادھر مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا بیان سامنے آیا ہے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ بنگلہ دیش میں جو کچھ ہورہا ہے وہ ٹھیک نہیں ہے۔ اقلیتوں پر ظلم ہورہا ہے۔ شرپسند ہنگامہ آرائی کررہے ہیں۔ لیکن ہم ایسا کوئی تبصرہ نہ کریں جس کا اثر یہاں ہوسکے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ ہم فسادات نہیں چاہتے۔ ہم امن چاہتے ہیں۔ یہ اتر پردیش نہیں ہے کہ میں آپ پر پابندی لگادوں گی۔ لیکن میں آپ سے صحیح طریقے سے زندگی گزارنے کی اپیل کرتی ہوں۔ کچھ فرضی ویڈیوز وائرل ہورہی ہیں۔ یہ کام ایک مخصوص سیاسی جماعت کررہی ہے۔ سیاست مت کیجئے، وہاں ہمارے دوستوں کو نقصان پہنچے گا۔ سی ایم ممتا نے مزید کہا کہ بہت سے لوگ دوسری طرف سے یہاں آنا چاہتے ہیں۔ لیکن بی ایس ایف نگرانی کررہی ہے۔ ہم اس پر تبصرہ نہیں کریں گے۔ سرحد ہماری فکر نہیں ہے۔ میری سب سے گزارش ہے کہ کوئی ایسی اشتعال انگیز باتیں نہ کہیں۔ ہم سکریٹری خارجہ کی ملاقات پر منحصر ہیں۔ آیئے دوسری طرف بنگالیوں کے لیے قوم پرستی، ہمدردی اور پیار کا جذبہ دکھائیں۔ بنگلہ دیش کے معاملے پر مزید بات کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ 'اگر کوئی ہمیں الگ کرنے آئے تو ہم مزاحمت کریں گے۔ جو لوگ کہہ رہے ہیں کہ وہ ہم پر قبضہ کرلیں گے، میں ان سے کہتی ہوں کہ وہ صحت مند رہیں، تندرست رہیں۔ آپ قبضہ کروگے اور ہم بیٹھ کر لولی پاپ کھائیں گے، ایسا مت سوچو۔ ہمارا تعلق غیر منقسم ہندوستان سے ہے۔ بنگلہ دیش کی سیاست سے ہمارا کوئی تعلق نہیں۔ ہمیں مزید اشتعال انگیزی کا شکار نہیں ہونا چاہیے۔ خیال رہے کہ ایک ہفتہ قبل وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے وزیر اعظم نریندر مودی سے بنگلہ دیش سے بات کرنے کی درخواست کی تھی۔ انہوں نے کہا تھا کہ اگر پی ایم مودی کو بات کرنے میں کوئی مسئلہ ہے تو وزیر خارجہ بنگلہ دیش سے بات کریں۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہم کسی بھی ذات اور مذہب پر کسی بھی طرح کے مظالم کی مذمت کرتے ہیں۔ اگر بنگلہ دیش میں ایسا ہوتا رہا تو ہم اپنے لوگوں کو واپس لینے کے لیے تیار ہیں۔ ہم آدھی روٹی پر گزارہ کریں گے لیکن کھانے پینے کی کوئی کمی نہیں ہونے دیں گے۔

رحین گائیڈنس سینٹر بھیونڈی میں علم حساب پر خصوصی رہنمائی لیکچر

رحین گائیڈنس سینٹر، بھیونڈی بروز پیر مورخہ 9/نومبر 2024 دسویں جماعت کے طلبہ کے لیے علم حساب پر ایک خصوصی رہنمائی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کی صدارت مومن فیاض احمد غلام مصطفیٰ نے کی، جو ایجوکیشنل و کریئر کونسلر ہیں، جبکہ خصوصی لیکچرار مومن عثمان احمد (ممتحن) نے اپنی خدمات پیش کیں۔ تقریب کا آغاز مومن فضہ فاطمہ کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ رحین گائیڈنس سینٹر کی انچارج مومن زیبا نے مہمانوں کے خیر مقدم کیا ان خدمات میں شال اور تحائف پیش کیے۔ مومن فیاض احمد غلام مصطفیٰ (ایجوکیشنل و کریئر کونسلر) نے طلبہ کو علم حساب کی بنیادی اہمیت سے روشناس کراتے ہوئے اس مضمون میں مہارت حاصل کرنے کے فوائد پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے طلبہ کی پڑھائی میں دلچسپی بڑھانے اور کامیابی کی حکمتِ عملیوں پر قیمتی مشورے دیے۔ مومن عثمان احمد نے علم حساب میں زیادہ نمبر حاصل کرنے کے گُر اور کمزور طلبہ کے لیے آسان طریقے بتائے تاکہ وہ بورڈ کے امتحان میں کامیابی حاصل کرسکیں۔ دو گھنٹے کے اس لیکچر میں الجبرا اور جیومیٹری کے اہم موضوعات پر تفصیلی رہنمائی دی گئی۔ انہوں نے طلبہ کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیتے ہوئے ان کے مسائل حل کیے اور ان کی رہنمائی کی۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں علم کی اہمیت بتائی۔ پروگرام کے اختتام پر طلبہ نے لیکچر کو نہایت مفید قرار دیا اور علم حساب میں مہارت حاصل کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ یہ رہنمائی لیکچر طلبہ کے لیے نہ صرف علمی بلکہ عملی طور پر بھی انتہائی مفید ثابت ہوا۔ رحین گائیڈنس سینٹر کا یہ اقدام طلبہ کی تعلیمی کامیابیوں میں نمایاں کردار ادا کرے گا۔ تقریب کو کامیاب بنانے میں رحین گائیڈنس سینٹر کے عہدیداران وارکین کے مکمل اسٹاف کا تعاون شامل رہا۔ مومن زیبا مس کے فریضہ شکریہ سے اس اہم اور بامقصد تقریب کا اختتام ہوا۔ مومن اکثم فیاض احمد ایونٹ منیجر رحین گائیڈنس سینٹر، بھیونڈی